فصل لت والے آم کی تربیت پرورش کے بیان مین

واضح ہو کہ آم کی ایک قسم ہوتی ہے جسے لت والا آم کہتے ہین اس قسم کے آم کی شاخین
دیگر اقسام انبہ کی شاخون کے برخلاف پتلی اور لانبی ہوتی ہین اور ایسی صلاحیت رکھتی ہین
کہ لت والی نباتات کی مانند دیوارون پر چڑھ سکتی ہین لیکن اس ملک مین دیوارون پر
لت والے آم کی شاخون کو یا ناواقفیت کے باعث نہین چڑہاتے ہین یا چڑہانے مین
غفلت و اہمال کرتے ہین ایسا نہین ہے کہ لت والے آم کا وجود مفقود ہے
لیکن اونکی تربیت و پرورش اچھی طور پر نہین کیجاتی ہے جس کی وجہ سے اونکی لتون کا
لطف ظاہر نہین ہوتا ہے جس باغ مین یہ لت والا آم دیکھا جاتا ہے اوسکا طور یہی
دیکھا جاتا ہے کہ یا وہ معمولی آم کیطرح زمین پر پڑا رہتا ہے اور شاخین اوسکی
زمین پر گر کر خراب ہوا کرتی ہین یا کبھی اوسکی شاخون کے نیچے لکڑی وغیرہ دیکر
اوسے ایستادہ رکھتے ہین یہ دونون طور مہمل ہین ان صورتون سے لت کا کوئی
لطف نہین ظاہر ہوتا ہے بلکہ ان واہیات طریقون سے لت والے آمون کی قوت
نامیہ مین نقصان پیدا ہوتا ہے اور اون کی لتین حسب مراد پھیلنے سے قاصر رہجاتی ہین
اگر اہل یورپ کی تربیت و پرورش کا طور اختیار کیا جاوے تو لت والے آم بہت
کچھ ندرت دکھلا سکتے ہین -

جو حضرات اہل یورپ کے طریقہ باغبانی سے واقف ہین اون سے پوشیدہ نہین ہے
کہ اہل یورپ درخت ہاے ناشپاتی و شفتالو وغیرہ کو یا ایستادہ شکل پر تیار کرتے ہین
یا اونکو لت والے درختون کیطرح دیوار یا جنگلے پر چڑہاتے ہین پہلی شکل کو بزبان انگریزی

---

١ فہرست انبہ مین ذکر لت والے آم کا آیا ہے لت والے آم بھی چند قسم کے ہین مگر بہترین وہی قسم ہی جو مندرج فہرست ہوئی ہے -

اسٹینڈرد (Standard.) اور شکل ثانی کو ایسپلیر (Espalier.)
کہتے ہین شکل ثانی کے فوائد بہت ہین اول تو کم جگہہ مین درخت تیار ہو سکتے ہین دوم
یہ کہ خوشنما بہت معلوم ہوتے ہین سوم یہ کہ ثمر حسب مراد دیتے ہین -
اگر ایسپلیر کے قواعد کی پابندی کے ساتھہ لت والے آم کی پرورش اور تربیت ہو تو اونکی
لطافت ترقی کر سکتی ہے ترکیب ذیل قابل لحاظ ہے -
جب قصد یہ ہو کہ لت والے آم بطرز ایسپلیر پرورده ہون تو اون کی لتین یا دیوار پر چڑہائے
جا سکتی ہین یا ٹریلس (Trellis) پر ٹریلس عبارت ہے آہنی یا ہنری جنگلے سے
- دونون کا قاعدہ واحد ہے یعنی دونون پر لت والے آم ایک ہی طور سے چڑہ سکتی ہین
اگر دیوار پر چڑہانا منظور ہو تو چاہیے کہ دیوار پختہ کی قریب ایسی طرف جہان آفتاب کی روشنی
پہونچ سکے لت دار آم کا درخت نصب کیا جاوے جب شاخین اوس سے نکلین ہر شاخ
دیوار پر آہنی کہونٹیون کے ذریعہ سے چڑہائی جاوے جون جون شاخین بڑہتی جائین
کہونٹیان موقع موقع سے دیوار مین گاڑی جائین اور شاخین اونپر چڑہائی جائین اسطور سے
دیوار پر تمام شاخین چڑہ جاوینگی اور جب درخت ثمر دیگا تمام اثمار دیوار سے آویزان
معلوم ہونگے اور عجب ندرت معلوم ہوگی ٹریلس پر بھی چڑہانے کا یہی قاعدہ ہے لیکن
باغبان کو یہ بات ملحوظ رکہنا چاہیے کہ جو بیموقع شاخ ہون وہ موقع سے تراشی جاوین
اور جو امور تربیت و پرورش درختان انبہ کے لئے درکار ہین اونکی تعمیل مین غفلت واقع نہو

Otaheite apple

ولایتی امڑا

ریورنڈ فرمنجر صاحب (Revd. Firminger) لکہتے ہین کہ اس درخت کا وطن
اوٹاہیٹے (Otaheite) اور جزیرہ ہاے فرنڈلی (Friendly Island)

اوٹاہیٹے جزیرہ بحر کاہل جنوبی مین واقع ہے اور فرانس کے متعلق ہے اس جزیرے کی زمین بہت زرخیز ہو پر ڈ فروٹ اور ناریل

یہ درخت کوتاہ قامت لیکن خوبصورت اور سایہ دار ہوتا ہے ماہ مارچ مین اس مین پہول
آتے ہین پہول کی رنگت زرد ہوتی ہے اسکے پہلون کے مراد پر آنے کا زمانہ ماہ ستمبر ہے
اسکے پہل کے اندر ایک تخم مقدار بیضہ مرغ کے برابر اور ترکیب مین ریشہ دار اور متخلخل
پایا جاتا ہے پہل کا رنگ طلائی ہوتا ہے مگر بالاے جلد تانبے کے رنگ کے داغ بہی بکثرت
موجود رہتے ہین پہلون کی صورت خوشنما ہوتی ہے پختہ پہلون سے خوش آیند بو
خارج ہوتی ہے پختہ ہونے پر بہی پہلون کی ترشی نہین جاتی ذایقہ مین ولایتی امڑے کا
پہل بد ذایقہ آمون سے مشابہت رکہتا ہے مگر بعض سیاحین یورپ مثلاً ڈان (
Dan) لکہتے ہین کہ اپنے وطن مین یہ درخت خوش ذایقہ اثمار پیدا کرتا ہے متوطنان
اُوٹاہیٹ و جزیرہ ہاے فرنڈلی اسکے پہلون کو برغبت تمام ذایقہ کرتے ہین ان ملکون مین
اسکے اثمار اناناس کیطرح بو یا ہوتے ہین وہان کے لوگ اس میوے کو مسکن عطش جانتے ہین
اور بہ نظر علاج بیمارون کو کہلاتے ہین —

راقم الحروف نے امڑے کی ایک قسم دیکہی ہے جسے اہل بنگالہ ولایتی امڑا کہتے ہین —
اس درخت کا پہل بہی قریب قریب درخت سابق الذکر کے پہل کے ساتھ مشابہت رکہتا ہے مگر
ترشی ہونیکی عوض اوس مین کسیقدر شیرینی پائی جاتی ہے ہرچند یہ درخت بہی ولایتی
امڑا کے نام سے ملک بنگالہ مین معروف ہے مگر پہلون کے ذایقہ کے اعتبار سے فرمنجر صاحب کے
بیانات کا مصداق نہین معلوم ہوتا ہے بلکہ اس امڑے کی حالات ڈان (Dan) کی
بیانات کے ساتھ تطابق رکہتے ہین —

بقول فرمنجر صاحب ولایتی امڑے اور آم کی نصب کرنیکا زمانہ واحد ہے آم سے ولایتی امڑے کو

اور کیلہ وغیرہ وغیرہ کے درخت بکثرت اسمین بارور ہوتے ہین اور بانس اور جوٹ جس سے کپڑ مہناتے ہین
خوب پیدا ہوتے ہین —

سب سے یہ جزیرہ بہی بحر کاہل جنوبی مین واقع ہے —

کسیقدر مناسبت ہے ۔ ولایتی امڑے کا درخت پیوند کے ذریعہ سے تیار کیا جاتا ہے پیوند کے واسطے بیجو (Stack) دیسی امڑے کے تخم سے پیدا کرتے ہین پیوند کاری طریقہ ہے جو آم وغیرہ کے پیوند کے واسطے درکار ہے تمام اقسام کے امڑے آم ہی کے ساتھ پھول لاتی ہین اور اونکے پھولون کو آم کے پھولون کے ساتھ مشابہت حاصل رہتی ہے لیکن کچھ روز پھول لانیکے قبل آم کے برخلاف ولایتی امڑے کا تمام درخت پتیان خزان کرجاتا ہے جب پھول لاچکتا ہے تب خوشنما پتیان نکالتا ہے اس حالتمین اسکا درخت قابل دید ہوتا ہے ۔

Hog - Plum

دیسی امڑا

اسکا درخت ولایتی امڑے کے درخت کیطرح خوشنما نہین ہوتا ہے ۔ یہہ ہندوستان کا ایک جنگلی درخت ہے گو باغون مین اکثر دیکھا جاتا ہے اسکی پتی اخروٹ کی پتی کے ساتھ مشابہت رکھتی ہین ۔

ایام سرما مین دیسی امڑے کے پتے خزان کرجاتے ہین اور دو تین مہینے تک یہہ درخت بالکل برہنہ رہتا ہے اسکا پھل جو ولایتی امڑے کے پھل سے بڑا ہوتا ہے ماہ اکتوبر مین بار آتا ہے پھل کی رنگت زرد آمیز سیاہ ہوتی ہے دیسی امڑے کا پھل ولایتی امڑے کیطرح بویا نہین ہوتا ۔ اہل ہند دیسی امڑے کے پھلون سے اچار بناتے ہین اس درخت کو بھی آم سے کسیقدر مناسبت حاصل ہے عموماً دیسی امڑے کا درخت تخم سے تیار کیا جاتا ہے ۔

Bilighia Sopida

اکی

یہ درخت افریقہ کے مغربی حصون مین کثیر الوجود ہے ۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس درخت کا

اصل وطن بھی یہی افریقہ مغربی ہے مگر ہندوستان مین بھی پرورده کرنے سے یہ درخت تیار ہوسکتا ہے چنانچہ سرکاری بوٹانیکل باغ کلکتہ (Calcutta Botanical Garden) مین اکی کے دو عظیم الشان درخت اس وقت مین موجود ہین اور اسیطرح ہندوستان کے اور بھی بعض مقامونمین حسب مراد بالیده دیکھے جاتے ہین آکی کا درخت نہایت قد آور اور اسکا پھل مقدار مین چھوٹے لیمون کے برابر ہوتا ہے پختہ ہونے پر ثمر کی رنگت نہایت خوش رنگ سرخ ہوجاتی ہے اہل افریقہ اس پھل کو کثرت سے کہاتے ہین مگر ہندوستان مین ناواقفیت کے باعث اس میوے کو کوئی ذائقہ نہین کرتا حالانکہ یہ میوه مزے مین چاشنی دار اور خوشگوار ہوتا ہے اور خوبانی کے ساتھ کسیقدر مناسبت رکھتا ہے اہل ہند کی عدم واقفیت کے باعث ابھی تک اس میوے کے درخت نے اشاعت نہین پائی ہے ورنہ اس درخت کو ہندوستان مین بالیده اور باردر ہونیکی صلاحیت حاصل ہے چنانچہ جہان جہان یہ درخت موجود ہے وہان ماه جون مین پھول لاتا ہے اور اکتوبر مین اسکے پھل پختہ ہوتے ہین -

جس درخت کے قد کی نسبت محققان یورپ مختلف البیان ہین فرمنجر صاحب لکھتے ہین کہ ہمنے ماه ستمبر مین اکی کے درختون کو مدراس کے سرکاری باغون مین پہلے ہوے دیکھے ہین ہر درخت کا قد تخمیناً دس فٹ بلند ہوگا اوس زمانہ مین ان درختون مین سُرخ رنگ کے پھل کثرت سے لگے ہوے تھے پھلون کی سرخی اور پتون کی سبزی عجب لطف دیکھا رہے تھے ہرچند وہان اکی کے چند درخت موجود تھے اور سب کی سب بارور ہورہے تھے مگر عند التحقیق معلوم ہوا کہ کوئی شخص اونکے پھلون کو کہانے کے مصرف مین نہین لاتا ہے -

حضرات شایقان باغبانی کو اس درخت کی پرورش کیطرف متوجہ فرمانا نہایت مناسب ہے یہ درخت مثمر ہونیکے علاوه خوشنمائی اور خوبصورتی کے باعث زینت باغ بھی متصور ہے

الی کا درخت تخم کے ذریعہ سے تیار کیا جا سکتا ہے مگر تیار چھوٹے درخت کلکتہ کی نرسری[1] کے مالکون کے ذریعہ سے آسانی کے ساتھ دستیاب ہو سکتے ہین -

Lichee

لیچی

اس درخت کا وطن ملک چین ہے مگر چین کے تمام صوبون مین یہ درخت دیکھا نہین جاتا ہے - کہتے ہین کہ چین کا صرف ایک صوبہ ہے جہان لیچیان پیدا ہوتی ہین مگر اب ہندوستان کے اکثر مقامون مین خاصکر اضلاع بنگالہ وبہار وغیرہ مین کثیر الوجود ہو رہے ہین اور آیندہ یہ امید کیجاتی ہے کہ اون مقامون مین بھی جہان ابھی تک ناتوجہی ہشگنان سے اس درخت نے رواج پرورش نہین پایا ہے رفتہ رفتہ لیچی کے باغات تیار ہوجاوینگے لیچی کی بالیدگی کے واسطے نرم اور مرطوب زمین درکار ہے شدت سرما کا بھی تحمل اس درخت کو نہین ہے اس باعث سے لیچیون کی کاشت زیادہ تر کامیابی کے ساتھ قسمت بنگالہ مین ہوتی ہے جہان نہ سرماے سخت ہوتا ہے اور نہ زمین کرخت ہوتی ہے -

لیچی کا درخت کہنہ ہو کر آم کے درخت کی قریب قریب قدآور ہوجاتا ہے اسکے پتون کی رنگت نہایت خوبصورت سبز رنگ خوش آیند ہوتی ہے یہ درخت سایہ دار ہونیکے علاوہ خوش قطع ہونے کے باعث زینت باغ متصور ہے - حالت غیر ثمری مین

---

[1] نرسری (Nursery) لفظ انگریزی ہے اور اوس سے مراد وہ جگہ ہے جہان بچے درخت تیار کئے جاتے ہین اس طرح کے کارخانے کلکتہ لکھنؤ سہارنپور لاہور وغیرہ مین موجود ہین ان کارخانون کے ذریعہ سے اچھے اچھے درخت آسانی کے ساتھ دستیاب ہوتے ہین اور باغون کے تیار کرنے مین بڑی اعانت ہوتی ہے -

اِس درخت پر ایک خاص طرح کا جوبن رہتا ہے لیکن جسوقت اسکی شاخونسے اسکے سرخ رنگ کے
پہل آویزان رہتے ہین تب اس درخت کا جمال بہت ترقی کرجاتا ہے لیچی کا درخت کثیر الاثمار
ہوتا ہے جب حسب مراد آتا ہے تب اپنے پہلون سے قریب قریب چہپ جاتا ہے اسکے
پہل کا رنگ پختہ ہوتے ہی سرخ سنجرفی ہوتا ہے سبز پتّون مین سرخ رنگ کے پہلون کی
کثرت نہایت دلفریب اور قابل دید ہوتی ہے پختہ ہونے پر لیچی کا پہل عموماً سرخ ہوجاتا ہی
مگر لیچی کی ایک قسم ایسی بھی ہوتی ہے کہ پختہ ہونے پر بھی سبز رہتی ہے لیکن یہ قسم قلیل الوجود ہے
لیچی کا پہل مختلف المقدار ہوتا ہے جو پہل سب سے بڑا ہوتا ہے مرغ کے چھوٹے انڈے کے
برابر ہوتا ہے پہل کی بزرگی درخت کی عمدگی سے خبر دیتی ہے - اکثر بڑے پہل شیرین بھی
ہوتے ہین برخلاف چھوٹے پہلون کے جو درخت کی بدحالی سے خبر دیتے ہین اور بیشتر
ترش بھی ہوتے ہین پہلون کی شکلین بھی مختلف طور کی ہوتی ہین کوئی لیچی کا درخت بیضاوی
شکل اثمار پیدا کرتا ہے اور کوئی مدوّر و کوئی مخروطی لیکن بیشتر درخت بیضاوی شکل پہل لاتی ہین -
ذائقہ کے اعتبار سے لیچی کی نسبت یہ بخوبی کہا جاسکتا ہے کہ دنیا کے عمدہ ترین میوون سے
لیچی بھی ہے - اسکی شیرینی قدرے چاشنی کے ساتھہ ایسی خوش آمیز ہوتی ہے کہ انسان
وقت کہانے کے کچھہ نگچہہ دو چار دانہ اعتدال سے زیادہ کہا ہی جاتا ہے مگر یہ میوہ
خوش ذائقہ ہونے کے سواے اور کوئی وجہ فخر نہین رکہتا ہے - بطی الہضم اسقدر ہوتا ہی
کہ مولف کی دانست مین دس پانچ پہل سے زیادہ اسکا استعمال جائز نہین ہے اس
میوہ کے استعمال سے اکثر اشخاص کو نفخ ہوتا ہے اور کبھی بدہضمی بھی ہوجاتی ہے اسلئے
لیچی کو بہت اعتدال سے کہانا چاہیئے آم کی سریع الہضمی کے ساتھہ لیچی کو کوئی نسبت
نہین ہے جس زمانہ مین یہ میوہ پختہ ہوتا ہے اوس زمانہ مین اکل وشرب کا لحاظ انسان کو
ضروری ہے بہرحال غذائیت کے اعتبار سے یہ میوہ جو کچھہ ہو کوئی شک نہین کہ اسکی
خوشگوار شیرینی مطبوع چاشنی اور خوشآیند بو ایسی نہایت دلربا و دلکش ہوتی ہے

انہین وجہون سے کوئی شخص لیچی کی غذائی نقصانات کیطرف توجہ نہین کرتا ہے —
لیچی کا درخت وسط ماہ فروری مین پھول لاتا ہے اور اسکے پھولون کا رنگ زرد ہوتا ہے —
ابتدا مین پھلون کی رنگت سبز ہوتی ہے اور جیون جیون زمانہ اونپر گذرتا ہے سرخ ہوتی جاتی ہے
حتیٰ کہ آخر ماہ اپریل یا ابتداے مئے مین پختہ اور شوخ سرخ رنگ ہوکر قابل دید اور قابل ذایقہ ہوجاتی ہین
فرمنجر صاحب (Revd Firminger) لکھتے ہین کہ اطراف کلکتہ و جسورہ مین عمدہ
اقسام کی لیچیان پیدا ہوتی ہین صوبہ بہار مین مظفرپور بھی عمدہ لیچی پیدا کرنے مین مشہور ہے حقیقت
حال یہ ہے کہ جہان زمین مرطوب ہوتی ہے اور زمین مین آہک کا شمول ہوتا ہے وہان لیچیان
بڑی شاداب اور شیرین ہوتی ہین صوبہ بہار مین گنگا کے جنوبی سمت مین حسب مراد یہہ
میوہ پیدا نہین ہوتا ہے اس نامرادی کی وجہ یہی ہے کہ صوبہ کا جنوبی حصہ اسکے شمالی حصہ کے
برابر مرطوب نہین ہے چنانچہ خاص پٹنہ اور پٹنہ کے مفصل مین عمدہ لیچیان پیدا نہین ہوتی ہین
لیکن پٹنہ مین جو باغات کہ گنگا کے دیارون پر واقع ہین مظفرپور کی مانند لیچیان پیدا کرتے ہین
اسکے عمدگی پیداوار کا سبب یہی ہے کہ گنگا کے دیارہ کی زمین مظفرپور کی زمین کے برابر
نرم اور مرطوب پائی جاتی ہے —
لیچی کا درخت یا تخم سے یا انٹا کی ذریعہ سے تیار کیا جاتا ہے تخمی درخت چندان قابل توجہ
نہین ہوتا ہے تخم سے لیچی کے درخت کے تیار کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ تخم کو مغز سے علحدہ کرکے
فوراً جاے مناسب مین نصب کردیتے ہین اور انٹا کی تدبیر وہی ہے جو امرود کلیہ مین بحث ہوچکی ہے
لیچی کی قسمین چند ہین بعض اونمین سے درج ذیل ہوتی ہین —

(۱) امرسن

(۲) بمبئی

(۳) سلطانی

(۴) مالکن

(۵) گولا

(۶) یمن

(۷) چکنی

(۸) املین

(۹) بیدانہ

(۱۰) سبزدانہ

(۱۱) سیاہ دانہ

واضح ہو کہ امور کلیہ کے بیان مین پہلون کے بیدانہ بنانے کا ذکر آچکا ہے مگر وہان بیدانہ بنانے کی ترکیب نہین لکھی گئی اس جگہ پر عرض کردی جاتی ہے اور آیندہ جن درختون کو بیدانہ ہوجانیکی صلاحیت دیکھی جائیگی اونکا حوالہ اسی مقام پر کردیا جائیگا تاکہ اس ترکیب عام پابندی کے ذریعہ سے بیدانہ اشجار تیار ہوسکین -

ارباب واقفیت سے پوشیدہ نہین ہے کہ بعض اثمار ایسے ہین کہ جنکو بیدانہ ہوجانیکی صلاحیت حاصل ہے منجملہ ایسے اثمار کے لیچی بھی ہے اور جو طور لیچی کے بیدانہ بنانے کا ہے وہی اور اثمار کے بھی بیدانہ بنانے کے لئے کافی ہے ترکیب ذیل قابل توجہ ہے -

جس پہل کو بیدانہ بنانا ہوا اوسکے درخت کی ایک پختہ شاخ کو ایک بالشت کے اندازے سے طول مین وسطاً تیز چاکو کے ذریعہ سے شق کر ڈالنا چاہئے اور شاخ شق کردہ کے درمیان سے جو کچھ مغز و استخوان تراشنے سے دور ہوسکے دور کرنا درکار ہے ایسا کرنیکے بعد موضع شگاف کو بستہ کرکے ترکیبی مٹی سے جسکا مذکور انناس کے بیان مین آچکا ہے - لپیٹنا چاہئے حفاظت کی نظر سے اگر دوچیرہ سے بھی بستہ کرین تو خوب ہو بہر حال کچھ عرصہ مین اوس شاخ زخم کردہ کا زخم اچھا ہوجائیگا اور جب یہ شاخ پہل لائیگی تو اس شاخ کے پہلون مین سابق کے اعتبار سے بہت چھوٹے تخم پائے جائینگے تب اس شاخ سے

انٹا یا پیوند لیکر ایک نیا درخت تیار کرنا چاہیئے اور جب یہ درخت تو تیار ہو چکے تب اس درخت کی کسی پختہ شاخ کو بطور بالا شق کرکے ترکیب بالا کا عمل ہونا چاہیے جب اس شاخ سے انٹا یا پیوند لیکر پھر ایک درخت نیا تیار کیا جائیگا تو اس درخت کے پھلون کے تخم نہایت خفیف ہونگے بلکہ یہ بھی ممکن ہے کہ تخم نذار د ہو جائین لیکن دو ایکبار اور بھی ایسا کرنے سے یقیناً تخم کا اثر بھی باقی نہین رہیگا - بلاشبہہ یہ عجیب ترکیب ہے مگر بے تخمی کی توجیہ اسکے سوائے اور نہین ہو سکتی کہ اسوجہہ کی کارروائی سے شاخ شق شدہ خستہ ہو جاتی ہے اور تخم جو نسل کی چیز ہے غایب ہو جاتا ہے بعض اہل فرنگ نے بھی توجیہ لکھی ہے واللہ اعلم بالصواب

لیچی مین انٹا باندھنیکا زمانہ ماہ جی ہے فصل برشکال کے ختم ہوتے انٹا تیار ہو جاتا ہے درخت سے انٹا اوتار کر سایہ مین رکھنا چاہیئے -

لیچی کے نصب کرنیکا مناسب ترین زمانہ آخر فصل برشکال ہے جاڑے مین بھی نصب کرتے ہین مگر آخر فصل برشکال کے لیچیان لگائی ہوئی کم ضایع ہوتی ہین نصب کرنیکے وقت اکثر اشخاص دریون مین گھوڑون کی لید تازہ دیتے ہین اور لیڈ کو لیچی کے واسطے بہترین کھاد سمجھتے ہین مگر لیچی کو چونا اور استخوان سوختہ بھی بہت نافع ہوتا ہے اگر لید کے شامل ان دونون اجزا کو افزود کرلین تو اور بھی بہتر ہو ہر سال درختون کی جڑون مین غلیظ کھاد آم کے درختون کے طور پر دینا چاہیئے - ایام گرما مین درختون کو ہر روز سیراب کرنا چاہیئے - گرمیون مین کھاد رقیق نہایت نفع بخش ہوگا جاڑون کے زمانہ مین ہفتہ واری سیرابی کافی ہوگی ان ترکیبون کو ملحوظ رکھنے سے لیچی کے درخت ہرسال حسب مراد بارور ہونگے -

واضح ہو کہ اغراض محاصل کے لئے لیچی ایک نہایت نفع خیز میوہ ہے محاصل کے اعتبار سے لیچی کو آم پر بھی فوق ہے -

Lan-gan

آشپہل

ہند کا درخت ہے مگر چین اور کوہ چین مین بھی ہوتا ہے اس درخت کو لیچی سے مناسبت ہے ہر چند اسکا پہل کسیقدر شیرین ہوتا ہے مگر لیچی کی لطافت اور عمدگی کو نہین پہونچتا ہے اس پہل کا رنگ پختگی کی حالت مین بہورا ہوتا ہے اطراف کلکتہ مین اسکے پختہ ہونیکا زمانہ آخر ماہ جون ہے مقدار مین بندوق کے گولی کے برابر ہوتا ہے ہر چند عمدہ پہلون سے نہین ہے تاہم باغ کو اس سے خالی ہونا نہین چاہیئے خاصکر جب کہ باغ بڑا ہو چونکہ اسکو لیچی سے مناسبت ہے جو ترکیبین لیچی کے واسطے مناسب ہین اس درخت کیواسطے بھی درکار ہین شاید اس درخت کو صوبہ بہار مین امینچ کہتے ہین اگر آشپہل اور امینچ ایک شی نہین ہین تو بھی دونون مین مشابہت ضرور ہے امینچ کے لئے بھی وہی ترکیبین جو آشپہل اور لیچی کے لئے درکار ہین کافی متصور ہین ۔

Rambautan

رامبوٹان

اس درخت کا وطن ملی (Malay) ہے ہر چند یہ بھی لیچی اور آشپہل کے اقسام سے ہے تاہم ہندوستان مین اسکی نصب کرنیکا رواج نہین ہے بلکہ عموماً اہل ہند اس سے واقف بھی نہین ہین کہتے ہین کہ کلکتہ کے سرکاری بوٹانیکل باغ مین اسکا درخت کسیوقت مین موجود تہا مگر شاید اب نہین ہے لیکن اس درخت نے وہان بھی پہل نہین دیا

ملی (Malay) ایک جزیرہ نما اور چند جزایر کا بھی نام ہے جو جزیرہ نما ملی ہے وہ بر اعظم ایشیا کا ایک جزو ہے اور جو چند جزایر اس نام سے معروف ہین اونمین سے مشہور جزیرہ نما ے بورنیو (Borneo) سیلیبس (Celebes) مولکس (Maluccas) فیلیپائنس (Philippines) ہین ۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کی آب وہوا اس درخت کے موافق مزاج نہین ہے
بہرحال حضرات شائق اگر ہوسکے اس درخت کا تجربہ فرماوین تو خوب ہو -

(Pierardia Sapida)

ٹکوا

اس درخت کا وطن ملک برما اور بنگالہ کا مشرقی حصہ ہے سلہٹ مین بھی یہ درخت کثیرالوجود ہے
مگر اہل کلکتہ اس سے واقف نہین ہین - یہ درخت بھی لیچی کے اقسام سے ہے کلکتہ کے
سرکاری بوٹانیکل باغ مین یہ درخت پھل لایا تھا وہان کے باغبان اسکے پھل کی بہت
تعریف کرتے ہین گو اب یہ درخت وہان موجود نہین ہے آخر جون مین اسکا ثمر پختہ ہوتا ہے
اسکا رنگ حالت پختگی مین زرد اور چھڑا لیچی کے برخلاف چکنا ہوتا ہے - ایک تخم کی عوض
اسکے پھل مین تین یا چار تخم ہوتے ہین یہ درخت مرطوب جگھون مین بارور ہوسکتا ہے مگر
ناواقفیت کی وجہ سے کوئی اسکے نصب کرنیکی طرف توجہ نہین کرتا ہے -

(Zizyphus Jujuba)

بیر

ہندوستان کا مشہور درخت ہے اس درخت کا قد تیس ۳۰ فٹ تک بلند ہوتا ہے بیر کا
پھل مقداراً ایک چھوٹی گولی سے لیکر بیضہ مرغ تک بڑا اور شکل کے اعتبار سے کوئی
مدور اور کوئی بیضاوی ہوتا ہے فرمنجر صاحب لکھتے ہین کہ جب بیر کا پھل مدور ہوگا اوسکا
پتا بھی مدور ہوتا ہے - اور جبکا پھل بیضاوی ہوتا ہے اوسکا پتا بھی بیضاوی ہوتا ہے
جن صاحبون نے باغبانی کیطرف توجہ کی ہے اس قول کی صحت مین گفتگو نہین کرینگے
پھل کا رنگ ابتداے پختگی مین کبھی زرد اور کبھی زرد آمیز سبز ہوتا ہے لیکن جب پختگی
ترقی کرجاتی ہے تب اوسکا رنگ یا بالکل سرخ آمیز بھورا ہوجاتا ہے یا کوئی جزو اوسکا
سُرخ آمیز بھورا ہوکر رہجاتا ہے جو عمدہ اقسام کے بیر ہین اونکے پھل بہت شیرین اور خوش آیند

ہوتے ہین پہل کی جلد نہایت باریک ہوتی ہی اور استخوان یعنے تخم بہت چہوٹا ہوتا ہے ۔
مولف کے گمان مین اس میوے کو بھی بیدانہ ہونیکی صلاحیت حاصل ہے حضرات شایق
اگر اسکا تجربہ فرماوین تو خوب ہو بیدانہ بنانے کی ترکیب وہی ہے جو لیچی کے بیان مین
مذکور ہوچکی یہ درخت آسن مین پہول دیتا ہے پہول اسکا بہت چہوٹا ہوتا ہے بیر کا درخت
کثرت سے پہول لاتا ہے اور چند روز پہول لانیکے بعد چہوٹے چہوٹے سبز پہل کثرت سے
شاخون مین نمایان ہونے لگتے ہین اور آخر ماہ سرما مین پختہ ہوکر کہانیکے قابل ہوجاتے ہین
بیر کا درخت بہت جلد تیار ہوجاتا ہے نصب کرنیکے بعد اول ہی سال مین چشمہ یا پیوند ہونیکی
حالت مین پہول دیتا ہے اور دو سال مین کسیقدر پہل دینے لگتا ہے لیکن بیجو یعنی تخمی بیر کسیقدر
دیری سے ثمر لاتا ہے ۔ خوش مزہ ہونیکے علاوہ اس درخت کا پہل اغراض محاصل کی
نظر سے بھی بہت نفع خیز متصور ہے اور اس درخت کی لکڑی عمدہ ترین ہیزمی کوئلہ پیدا
کرتی ہے ۔ یہ درخت پہل لئے جانیکے بعد چہانٹا جاتا ہے ۔ بیر کا درخت تمام ہندوستان مین
دیکھا جاتا ہے مگر بعض مقام مین اسکی عمدہ قسمین پائی جاتی ہین ۔
کابلی بیر نہایت عمدہ ہوتا ہے ہندوستان مین ہوکر کسیقدر لطف سے خالی نہین رہتا ہے
لاہور مین کابلی نسل کے بیر موجود ہین اور عمدہ پہل پیدا کرتے ہین ۔ رام پور و خالص پور[1] مین
بھی عمدہ قسمین موجود ہین یون تو ہر شہر و دیار مین کم و بیش عمدہ قسمین پائی جاتی ہین اور
اور تمامی سکنائے ہند اس میوے سے واقف ہین بعض مقام مین لوگ اسے خرما کیطرح
خشک کرکے رکہتے ہین اور غیر فصل مین استعمال کرتے ہین لیکن خشک کرنے کے قابل وہی
بیر ہوتا ہے جو بڑا و شیرین ہوتا ہے ورنہ کم شیرین ہونیکی صورت مین خشک کہانیکے قابل
نہین ہوتا ہے ۔ یہ میوہ بارد ہے اور کسیقدر ثقیل الہضم ہوتا ہے لیکن رفع عطش کرتا ہے حالت
خاص مین کہانسی پیدا کرتا ہے نافع محرورین و مضر مبرودین ہے اس میوہ کا مربہ لذیذ اور مطبوع ہوتا ہے ۔

[1] خالص پور لکھنو کا ایک محلہ ہے ۱۲

بیر کا تخمی درخت اکثر بڑا پھل پیدا کرتا ہے لازم ہے کہ ارباب شوق چشمہ یا پیوند سے اسکے درخت کو تیار کرین چشمہ یا پیوند کی وہی ترکیب ہے جو امور کلیہ مین بیان ہو چکی ہے چشمہ اور پیوند کے لئے بیجو بیر کے اسٹاک (Stock) درکار ہوتے ہین۔

بیر کی ایک قسم ہوتی ہے جسے جھڑ بیر کہتے ہین یہ ایک چھوٹا جنگلی درخت ہوتا ہے اسکا پھل کھانیکے قابل نہین ہوتا اور باغ کے لئے یہ قسم موضوع نہین ہے۔

Peach
شفتالو

اس درخت کا وطن ملک ایران ہے جہان سے یہ درخت ہندوستان مین پہونچا ہے اب اس ملک مین اسکے درخت بکثرت دیکھے جاتے ہین۔ اس درخت کا پورا قد بالیدہ ہو کر دو قد آدم بلند ہوتا ہے ہندوستان مین ہرچند شفتالو ایک معروف و مشہور میوہ ہے اور مطبوع خاص وعام ہے تاہم ہندوستان مین یہ میوہ ایسا اچھا نہین ہوتا جیسا کہ ملک ایران مین۔

اہل عجم کا یہ بیان ہے کہ ولایتی شفتالو کے مقابل مین ہندی شفتالو کوئی لطف نہین رکھتا اس قول کی تصدیق اہل یورپ بھی کرتے ہین۔ یہ امر کوئی تعجب خیز نہین ہے جس ملک کا جو درخت ہوتا ہے اوسی ملک مین لطف ثمر دکھلاتا ہے۔ آم[1] ہرچند ایران کے صوبہ مازندران مین ہوتا ہے تاہم ہندوستان کے آم سے کوئی مناسبت نہین رکھتا ہے بہرحال ہندوستان کا شفتالو گو ایران کے شفتالو کے برابر نہ سہی تاہم بحالت موجودہ بھی اسقدر عمدہ میوہ ہے کہ ارباب شوق کے بہت کچھ قابل توجہ ہے۔ یورپ مین بھی شفتالو ہندوستان کے شفتالو سے بہتر ہوتا ہے عجب نہین کہ ایران اور انگلستان و فرانس کے شفتالو آپس مین ہم رتبہ ہون شکل ثمر کے اعتبار سے ہند مین دو قسم کے شفتالو ہوتے ہین ایک تو گداز

---

[1] آم کو بزبان ترکی انبہ کہتے ہین اور اہل عجم آم سے واقف ہین اور اسی لفظ کو گفتگو اور تحریر مین استعمال کرتے ہین۔

اور دوسرا مدور جسے چکیا کہتے ہین نوکدار کے چند قسمین ہین بعض انمین ملک ایران سے آئی ہین اور بعض اطراف یورپ سے مولف کو مدور کی صرف دو قسمین معلوم ہین اور ان دونون قسمون کا وطن ملک چین ہے فہرست ذیل لحاظ طلب ہے ۔

نمبر	نام اردو	نام انگریزی	شکل	کیفیت
۱	ہردوئی	Hurdui	نوکدار	یہ درخت ہندوستان کے میدانی حصون مین بارور ہوتا ہے
۲	آگرہ	Agra	"	"
۳	نوابگنج	Nawabgunge	"	"
۴	سیتاپور	Seetapore	"	"
۵	سلطانی	Sultanee	"	"
۶	پیشور	Peshwar	"	"
۷	کنگسٹن	Kingston	"	"
۸	رایل جارج	Royal george	"	"
۹	ویلنگٹن	Willington	"	"
۱۰	الگزنڈرا نوبلس	Alexandra noblesse	"	ہندوستان کے کوہی حصون کیلئے موضوع ہے
۱۱	بارنگٹن	Barrington	"	"
۱۲	کابل	Cabul	"	"
۱۳	ڈاکٹر ہاگ	Dr Hogg	"	"
۱۴	چینی چکیا	China Chukia	مدور	میدانی حصون کے واسطے موضوع ہے چکیا شفتالو کی چند قسمین مین

واضح ہو کہ شفتالو کی وہ قسمین جو ہندوستان کے کوہی حصون مین بارور ہوتی ہین بہت ہین فہرست بالا مین بخیال اختصار صرف چار قسمون کا ذکر کیا گیا ۔

کوہ نیلگری (Neelgherri Hills) پر سابق مین شفتالو بارور نہ ہوتا تھا مگر اب اہل یورپ اس میوے کو اپنی حکمت علی سے اس طور پر پیدا کرتے ہین کہ شفتالو کے درخت کو نصف سایہ اور نصف آفتاب مین نصب کرتے ہین یہ طریقہ ولایت کے شفتالو پیدا کرنیکے طریقہ کا ضد ہے کما لایخفی علی الواقفین۔

شفتالو کا اجرا‌ے نسل کا تخم یا چشمہ یا پیوند کے ذریعہ سے ہوتا ہے۔ تخمی گو کبھی چشمہ اور پیوند کے برابر عمدہ پھل پیدا کرتا ہے مگر ہمیشہ قابل وثوق نہین ہوتا یعنی تخمی پر چشمہ اور پیوند کے برابر تکیہ نہین کیا جا سکتا ہے۔

شفتالو کا درخت چشمہ کے ذریعہ سے بیشتر تیار ہوتا ہے مگر مولف کے باغون مین پیوندی درخت بھی چند ہین اور چشمہ کے درختون سے قوت اور ثمری مین کسی طور پر کم نہین ہین چشمہ اور پیوند کے تیار کرنیکا وہی طریقہ ہے جو امور کلیہ کے بیان مین مذکور ہو چکا ہے۔

واضح ہو کہ شفتالو کا درخت جلد بالیدہ ہو کر تیار ہو جاتا ہے اور اوس سے حسب مراد پھل لینے کی ترکیب یہ ہے کہ جب برشکال کی فصل نکل جاوے تب اوسکی شاخین چھانٹ ڈالی جاوین مگر چھانٹنا اوس حالت مین جایز ہوگا کہ شاخین بہت گھنی ہو گئی ہون اور درخت نے جسما بڑی ترقی کی ہو چھانٹنی کی ضرورت اس وجہ سے ہوتی ہے کہ جب درخت بے انداز جسما ترقی کر جاتا ہے تب اوسے ثمر دینے کیطرف میلان نہین ہوتا ہے چھانٹ ڈالنے سے وہ مادہ جو شاخون کی ترقی کیطرف صرف ہوتا ہے اوسکا امالہ ثمر کی جانب ہو جاتا ہے بہر حال چھانٹنی کی ضرورت محسوس ہو یا نہ ہو ہر حال مین لازم یہ ہے کہ دو فٹ کے اندازے سے درخت کے تھالہ کے چارونطرف کی زمین اسطور سے کھودی جاے کہ جڑون کو آسیب نہ پہونچے جڑون کے کھودنے سے اونکا کھلا رکھنا مراد ہے چار یا پنج ہفتہ تک جڑین کھولی رہین تاکہ اونکی رطوبت ردیہ ہوا لگ کر خشک ہو جاے

ایام مذکور کے منقضی ہو جانے کے بعد نئی خشک مٹی جڑ ونمین بہر کر اونکو چہپا دینا چاہیئے۔ ماہ فروری مین شفتالو کے درخت پہول دینگے جب پہل لگ چوکین تب پہر زمین کو بطور سابق کہود کر اور لید یا گوبر جڑ ونمین دیکر اونکے تہالون کو درست کر دینا چاہیئے اور تہالون مین تہوڑا تہوڑا پانی اکثر دینا چاہیئے جیون جیون پہل بڑا ہوتا جاوے پانی کا مقدار بھی زیادہ کیا جاوے لیکن پہل کے مراد پر آنے کی قریب سیرابی یک قلم موقوف کر دینی چاہیئے۔ شفتالو کی پیداوار محاصل کے اعتبار سے بھی سود مند ہے۔

(Nectarine)

نکٹراین

اس درخت کا وطن بھی ملک ایران ہے مگر ہندوستان مین اسکا درخت کہین کہین دیکھا جاتا ہے کلکتہ اور اطراف کلکتہ مین یہ درخت تو بالکل معدوم معلوم ہوتا ہے مگر اضلاع مغربی وشمالی اور بھی ملک پنجاب مین قلت کے ساتھہ موجود ہے۔ نکٹراین کا پہل خوش گوار ہوتا ہے۔ اور چونکہ یہ میوہ اقسام شفتالو سے ہے اسلیئے اسکے پیداوار کے لیئے اون امور کو ملحوظ رکہنا چاہیئے جنکا مذکور شفتالو کے بیان مین آچکا ہے۔ نکٹراین کی بہترین قسمین درج ذیل کی جاتی ہین۔

{فہرست اقسام نکٹراین}

نمبر	نام درخت بزبان اردو	ایضاً بزبان انگریزی	کیفیت
۱	کابل	Cabul	یہ قسم ہندوستان کے میدانی حصونمین بار ور ہوسکتی ہے
۲	کلیرمانٹ	Claremant	کوہی حصون کے واسطے موضوع ہے
۳	مری	Murray	"
۴	نیو وہایٹ	New white	"
۵	وایلٹ ہلایس	Violet Halios	"

یہ نکٹر این ہر چند شفتالو سے بہت مشابہہ ہے لیکن اسکو نشوونما صرف کوہی ملکون مین ہوتی ہے مولف نے صوبہ بہار مین نکٹر این کے درخت کہین نہین دیکھے مگر تجربہ کی نظر سے نکٹر این کابلی کے درخت اپنے باغو نمین لگائے ہین ابھی تک درختون نے پہل نہین دیا ہے مگر سب کے سب شاداب ہین - نہین پہل دینے کی وجہ ظاہرا یہی معلوم ہوتی ہے کہ ابھی پہل دینے کی عمر اونہون نے نہین پائی ہے مگر مولف کو اونکی بارور ہونے کی امید قوی ہے بدینوجہ کہ اطراف پٹنہ کی آب وہوا سے اونکو ابھی تک ضرر نہین پہونچا ہے اور نہ اختلاف آب وہوا سے اونکے متضرر ہونیکا کوئی قرینہ معلوم ہوتا ہے -

نکٹر این کا درخت بسبیل چشمہ تیار ہوتا ہے اور پیوند کے ذریعہ سے بھی تیار کیا جاسکتا ہے مگر مولف کو صرف اسکے چشمہ کا تجربہ ہے -

(Apricot)

اپریکاٹ یعنی زرد آلو

یہ درخت بھی اقسام شفتالو و نکٹر این سے ہے اسکے پیداوار کی ترکیبین بھی وہی ہین جو شفتالو کے بیان مین ذکر پاچکین ہین معلوم ہوتا ہے کہ یہ درخت بھی کوہ پسند ہے - تجربہ کاران فرنگ لکھتے ہین کہ ہندوستان کے میدانی حصون مین بالیدہ نہین ہوتا ہے ہر چند کلکتہ کے سرکاری باغ مین اسکے درخت موجود ہین مگر شاداب نہین ہین اور حسب مراد پہل نہین دیتے ہین - بہ تحقیق مولف صوبہ بہار مین بھی اسکے درخت کہین کہین ہین اور پہل بھی دیتے ہین مگر پہل ایسے ترش ہوتے ہین کہ مطبوع نہین معلوم ہوتے راقم الحروف نے بھی اسکے چند درخت نصب کئے ہین مگر حسب مراد بالیدہ نہوئے - راقم الحروف نے اطراف شملہ مین اس درخت کو بارور دیکھا ہے -

---

یہ درخت حالت استادگی (Standard کی) مین اور بھی بیل کے طور پر (Espalier) دیوار پر پرورش پاسکتا ہے دیکھو بیل والے آم کی بحث جو سابق مین درج کتاب ہذا ہو چکی ہے -

پہل اسکا ہرچند چاشنی دار ہوتا ہے مگر اسقدر ترش نہین جیسا کہ صوبہ بہار مین گرمیون کے دن مین ملتا ہے - اس سے ظاہر ہے کہ کوہی زمین اِس میوے کے پیداوار مناسب کے واسطے درکار ہے میدانی حصون مین اسکا حسب مراد بار ور ہونا دشوار ہے بہترین زرد آلو لداخ مین ہوتا ہے اور اطراف شملہ مین لداخ ہی سے لایا گیا ہے اور اوس ملک مین اسے خوبانی کہتے ہین حالت خشک شدگی مین یہہ میوہ ہندوستان مین آتا ہے اور کثرت سے فروخت ہوتا ہے اسکا خستہ بادام کیطرح ہوتا ہے اور بادام ہی کیطرح روغن دار ہوتا ہے اسکا روغن بہی اوس ملک کے لوگ روغن بادام کیطور پر سر مین ڈالتے ہین چار برس مین اپریکاٹ کا درخت جوان ہوجاتا ہے - اپریکاٹ کی بعض عمدہ قسمین درج ذیل کیجاتی ہین -

کیفیت	ایضاً بزبان انگریزی	نام درخت بزبان اردو	نمبر
کوہی ملک کے واسطے موضوع ہے میدانی ملک مین کم ہوتا ہے	Peach apricot	پیچ اپریکاٹ	۱
"	Brussel	برسّل	۲
"	The Roman	رومن	۳
"	Moor Park	مور پارک	۴
"	Cashmere	کشمیر	۵
"	Saint ambrose	سنٹ امبروز	۶

(Prunus domestica)

آلوچہ

یہ بہی انواع شفتالو سے ہے کلکتہ کی سرکاری باغون مین اسکے چند درخت موجود ہین مگر حسب مراد کبہی بار ور نہین ہوئے - دلّی مین اسکے درخت بہت ہین اور بار دے

بھی ہوتے ہین - الآن آلوچہ کی بہترین قسمین سرکاری باغہاے سہارنپور مین موجود ہین
اور وہان حسب مراد بارور بھی ہوتے ہین -
سہارنپور مین دو قسم کے آلوچے دیکھے جاتے ہین ایک کو سیاہ اور دوسرے کو زرد
کہتے ہین - دونون قسمین ہندوستان کے میدانی حصون مین بارور ہونیکی صلاحیت
رکھتے ہین - اگر اور کسی وجہ سے بنگالہ مین بارور نہ ہوسکین تو یہ ممکن ہے ورنہ درحقیقت
یہ دونون قسمین کوہی زمین کی طلبگار نہین ہین - چونکہ آلوچہ نہایت عمدہ میوہ ہے
ارباب شوق کو لازم ہے کہ اسکی تربیت و پرورش کیطرف توجہ فرماوین - جو ترکیبین
شفتالو کی پرورش اور بارور کرنیکے واسطے سابق مین درج ہوچکی ہین آلوچہ کے لئے
بھی کافی متصور ہین بہ تجربہ مولف سیاہ اور زرد دونون قسم کے آلوچے صوبہ بہار مین
شاداب رہتی ہین -

Bokhara Plum

آلو بخارا

یہ درخت ہندوستان کے اکثر حصون مین دیکھا جاتا ہے لکھنو آگرہ دلی اور تمام
پنجاب مین اسکے درخت کثرت سے موجود ہین اور حسب مراد بارور بھی ہوتے ہین صوبہ بہار
مین بھی اسکے درخت کثیر الوجود ہین اور خوب پھل لاتے ہین کابل سے جو آلوبخارا آتا ہے
اوسکے برابر ہندوستانی آلوبخارا نہین ہوتا اس پر بھی ہم لوگ مشکتاے قصبہ کیو
آلوبخارا کی پرورش و تربیت کیطرف توجہ لازم ہے کابل کی آمد پر تکیہ نہین کرنا چاہئے
ملکی آلوبخارا سے نہایت عمدہ مربّی تیار ہوتا ہے اور دواءً بھی اسکا استعمال بکثرت
ہوتا ہے آلوبخارا کی پرورش کی ترکیب وہی ہے جو شفتالو کے بیان مین ذکر پاچکی ہے
آلوبخارے کا درخت چشمہ اور بھی پیوند کے ذریعہ سے تیار ہوتا ہے -

مولف کو ان دونون طریقون کی نسبت تجربہ ذاتی حاصل ہے۔
اغراض محاصل کے لیئے آلو بخارا کی پیداوار نہایت نفع بخش متصور ہے۔

Green gage

گرین گیج (گرگانی)

یہ درخت بھی انواع شفتالو سے ہے اسکا وطن ایران ہے اس درخت کے بالیدہ ہونیکے واسطے کوہی زمین درکار ہے ہندوستان کے میدانی حصون مین ایک خاص قسم کی گرین گیج کے سوا اس درخت کی اور کوئی قسم نشوونما نہین پکڑتی ہے مولف کو اس ایک قسم کی نسبت تجربہ ذاتی حاصل ہے اس خاص قسم کو کابل کہتے ہین جیساکہ نقشہ ذیل مین مندرج ہوتا ہے۔

نمبر	نام قسم بزبان اردو	نام بزبان انگریزی	کیفیت
۱	کابل	Cabul	ہندوستان کے میدانی حصونمین بارور ہوسکتے ہین
۲	بریہی	Brahy	اسکے واسطے کوہی زمین درکار ہے۔
۳	گوتھری	Gutherie	"

گرین گیج نہایت خوش آیند اور لذیذ میوہ ہوتا ہے بہ نظر تجربہ اگر ہمارے بھارئی اصحاب اس درخت کی پرورش کی طرف کوشش فرماوین توخوب ہو۔
پرورش کی ترکیب وہی ہے جو شفتالو کے بیان مین مذکور ہوچکی ہے۔

Cherry

چیری

اسکا درخت کسیقدر بلند ہوتا ہے ہندوستان کے کوہی حصونمین پایا جاتا ہے ملک کشمیر مین

یہ درخت حالت استادگی مین پرورش پاسکتا ہے اور بھی لت یعنی بیل کے طور پر دیوار پر

بھی بار ور ہوتا ہے۔ مولف نے شملہ مین اسکے درخت دیکھے ہین۔ کسولی کے باغون مین
بھی موجود ہین ان پہاڑی مقامون مین بے تکلف یہ درخت نشو و نما پکڑتا ہے بلکہ
اس بات کی تحقیق ہوئی ہے کہ جو قسمین شملہ اور کسولی مین موجود ہین اونکا وطن
بھی شملہ اور کسولی ہے کہین باہر سے وہ قسمین نہین منگائی گئی ہین بقرینہ غالب
کشمیر والی قسم بھی شملہ مین موجود ہے لیکن ہندوستان کے میدانی حصون مین
ابھی تک اس درخت نے رواج نہین پایا ہے عدم رواج کا سبب بہہ معلوم ہوتا ہے
کہ ہندوستان کے میدانی حصے اس درخت کے بالیدہ کرنیکی صلاحیت نہین رکھتے ہین
لیکن تعجب ہے کہ کوہی مقامون مین صرف چیری کے دو تین قسمین دیکھی جاتی ہین جب دو
تین قسمین پائی جاتی ہین تو بخوبی ممکن ہے کہ بہت سی عمدہ قسمین جو انگلستان مین مشہور
اور موجود ہین اگر شملہ اور کسولی مین انگلستان سے منگا کر نصب کیجاوین تو
یقین ہے کہ بلا تکلف بالیدہ ہون اہل واقفیت سے پوشیدہ نہین ہے کہ بہ تحقیق
جارج گلینی صاحب مترجم تصنیف ام ڈی بردیل (George Glenny / M. De Breuil) صاحب
فرانسیسی چیری کی اقسام جنکی زراعت انگلستان مین ہوتی ہے اسّی عدد سے کم نہونگی
انمین سے اعلی قسمین بھی بیس ۲۰ یا تیس ۳۰ سے کم نہ ہونگی ان اعلے اقسام سے
می ڈیوک (May Duke) موریلا (Morella) بیگارین
(Bigarrean) ڈوٹن (Dowton) وغیرہ وغیرہ ہین کارٹر اینڈ کو
(Carter & Co) تجار لندن جو درختون کا کاروبار کرتے ہین بوقت درخواست
ارباب شوق کے پاس اقسام چیری کے درخت ارسال کرسکتے ہین۔ چیری کے

ے چڑھایا جاسکتا ہے دیکھو لت والے آم کی بحث جو سابق مین درج کتاب ہذا ہو چکی ہے ۱۲

ے کتاب کا نام فروٹ ٹریز (Fruit Trees) ہے ۱۲

درخت کی لکڑی باجے کے مصرف کے لیے نہایت مناسب ہوتی ہے اسکے پہل سے اہل ولایت شراب بھی تیار کرتے ہین۔

(Quince)

بہی

اس میوے کے درخت دلی و پنجاب مین اکثر دیکھے جاتے ہین لاہور مین یہ میوہ آخر جون یا جولائی مین پختہ ہوتا ہے مگر وہان سوائے مربے کے کسی دوسرے مصرف کا نہین ہوتا ہی کلکتہ کے سرکاری بوٹانیکل باغ مین اسکا درخت بہت عرصہ سے ہے لیکن بقرینہ غالب ابھی تک بار ور نہین ہوا ہے۔ بعلم مولف صوبہ بہار مین کہین اسکا درخت نہین ہے ڈاکٹر رڈل (Riddell) کہتے ہین کہ ستارا مین یہ میوہ کثرت سے پیدا ہوتا ہے اور اسکا درخت پوتا مین بھی ہے۔ سوا اسکے اور بھی ہندوستان کے بعض حصون مین دیکھا جاتا ہے۔ مگر سوائے پہول کے کہین پہل نہین لاتا ہے ہر چند یہہ میوہ کوہی ہے مگر ہندوستان کے کوہی مقامون مین بھی اس میوہ کا ذایقہ خوشگوار نہین ہوتا ہے۔ مولف نے اس میوہ کو شملہ مین ذایقہ کیا ہے بدانست مولف وہان بھی سوائے مربے وغیرہ کے اسکا مصرف کچھہ اور نہین معلوم ہوا ایران مین یہہ میوہ نہایت لذیذ اور خوشگوار ہوتا ہے۔ اہل عجم اس میوہ کی بہت تعریف کرتے ہین نہین معلوم کہ یہہ میوہ جو ہندوستان کے کوہی حصون مین پیدا ہوتا ہے ملک ایران سے آیا ہے یا خود ہندوستان کا پہل ہے اگر ایران سے آیا ہے تو بیشک نقاضائے آب و ہوا ہندوستان سے ایسا خراب ہو گیا ہے اور اگر خود اس ملک کا ہی تو اپنی حالت طبعی پر ہے۔ اسصورت مین ارباب شوق کو لازم ہے کہ نئے درخت ایران سے منگاکر کوہی مقامون مین ایرانی بہی کا تجربہ کرین۔ قرینہ غالب یہی ہے کہ ایرانی بہی کا

درخت بدطعم میوہ پیدا نہین کریگا -
بہی کا درخت قلم کے ذریعہ سے جلد تیار ہوتا ہے قلم کی ترکیب امور کلیہ مین مذکور ہوچکی ہے -

(Apple)

سیب[۱]

اس میوہ کی بہت قسمین ہین اور اکثر قسمین صرف کوہی مقامون مین پھل لاتی ہین مگر ہندوستان کے میدانی حصونمین بھی بعض مثمر ہوتی ہین - حیدرآباد و اطراف مظفرپور ضلع ترہت و چھوٹا ناگپور مین سیب کے درخت انگریزون نے بہ نظر تجربہ نصب کئے تھے اور درخت حسب مراد بارور بھی ہوئے تھے فرمنجر صاحب لکھتے ہین کہ میرے باغ مین بمقام فیروزپور سیب کا ایک درخت تھا جو حسب مراد بارور ہوتا تھا مجھے ایسا بھی معلوم ہوا ہے کہ ضلع پٹنہ مین ایک رئیس نے اپنے باغ مین کچھ سیب کے درخت نصب کئے تھے جو حسب مراد پھل لائے تھے - کلکتہ کے سرکاری بوٹانیکل باغ مین سیب کے درخت امریکہ سے لاکر لگائے گئے ہین لیکن پھول کے سوا کبھی پھل نہ لائے بہرحال تمام حالات پر لحاظ کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کے بعض میدانی حصون مین اس میوہ کی کاشت سرسبزی کے ساتھ عمل مین آسکتی ہے یہی رائے فرمنجر صاحب (Firminger) کی ہے انگلستان اور ایران مین یہ میوہ حد درجہ خوش ذایقہ اور لذیذ ہوتا ہے - ایسا ہندوستان مین پیدا ہونا دشوار ہے -

اس میوے کے اقسام بہت ہین محققین یورپ لکھتے ہین کہ وقت تحقیق سیب کی پانچ سو قسمین پائی گئی ہین ہندوستان مین بھی بہت قسمین موجود ہین نقشہ ذیل مین بعض قسمون کے نام مثالاً درج کئے جاتے ہین -

---

[۱] یہہ درخت حالت استادگی اور بھی لت یعنی بیل کے طور پر پرورش پا سکتا ہے دیکھو لت والے آم کی بحث جو سابق مین درج کتاب ہذا ہوچکی ہے -

نمبر	نام قسم بزبان اردو	ایضاً بزبان انگریزی	کیفیت
۱	کریب	Crab	یہہ قسم ہندوستان کی میدانی حصون مین بارور ہوتی ہے
۲	ربسٹن	Ribston	کوہی حصون کے لئے مخصوص ہے
۳	اسکارلٹ پیرمین	Scarlet Parmain	"
۴	ڈچ مگنن	Dutch Mignon	"

اگر آب وہوا اور زمین مناسب ہو تو سیب کا درخت ایک عرصہ دراز تک قایم رہ سکتا ہے چنانچہ لفٹنٹ آف پاگسن (Lt Pagsam) لکہتے ہین کہ سیب کا درخت دو سو برس تک پہل دینے کے قابل رہتا ہے۔

ہندوستان مین بیشتر دابے کے ذریعہ سے سیب کا درخت تیار کیا جاتا ہے مگر قلم کے ذریعہ سے بھی تیار ہوتا ہے لیکن قلم کے ذریعہ سے تیار کرنا ہو تو بماہ جنوری یا فروری تر زمین مین حسب معمول سیب کی پختہ شاخ قلم کرکے نصب کرنا چاہیے اور اگر پیوند لینا ہو تو ماہ مارچ مین اسکا سامان کرنا چاہیے دابہ قلم اور پیوند کی ترکیبین امور کلیہ مین ذکر پا چکی ہین۔

درخت سیب کی تقویت و تغذیہ کے لئے لازم ہے کہ ایام سرما مین اس درخت کی جڑ کی مٹی کہود کر لگائی جاے اور کچہہ روز دن تک اوسکی جڑ کہلی ہوی چہوڑ دی جاوے بعد ازان نئی مٹی اور کہاد جڑون مین ڈالدی جاوے کہاد حسب مزاج ملک دینا چاہیے لیکن کسیقدر اگر آہک اور سفوف استخوان کا جزو شامل ہو تو بہتر ہے پہل لگنے کے بعد ہفتہ وار اندازکے ساتہہ سیرابی درکار ہے لیکن جب پہل پکنے پر آوے تب سیرابی یک قلم موقوف کردینی چاہیے۔

ناشپاتی

اس میوہ کا درخت ہندوستان کے اکثر حصون مین دیکہا جاتا ہے کہین اسکا

پہل چھوٹا اور کہین بڑا ہوتا ہے مگر کرختگی سے اسکا مغز کہین بھی خالی نہین ہوتا ہے۔
ایران اور انگلستان مین یہہ میوہ ایسا عمدہ اور لطیف ہوتا ہے کہ اعلیٰ درجہ کی شیرینی کے
علاوہ اس پہل کا اندرونی حصہ غایت نرمی کے باعث منہ مین فوراً گہل جاتا ہے۔
واقعی یہ ہے کہ ہندوستان کی ناشپاتی عام اس سے کہ کوہی ہو یا میدانی مربے اور
ترکاری کے سوای میوے کیطرح دسترخوان کے قابل نہین ہوتی ہے۔ پٹنہ مین ناشپاتی
کم ہوتی ہے مگر ضلع ترہت مین کثرت سے ہوتی ہے اور پٹنہ کے اعتبار سے اچھی بھی
ہوتی ہے مگر اسقدر اچھی نہین ہوتی ہے جیساکہ دلّی و سہارنپور وغیرہ سے آتی ہے
اس پربھی دلّی اور سہارنپور کی ناشپاتی اون لوگون کے سامنے جو ایران گئے ہین
اور وہان اس میوہ کو ذائقہ کرچکے ہین کوئی حقیقت نہین رکھتی میرے ایک عجمی دوست نے
مجھہ سے یہہ نقل کہی کہ جب ہم ایران سے دلّی پہونچے تو دلّی کے چوک مین ناشپاتی کے
بڑے بڑے دانے بکتے دیکھے ان دانون کو دیکھکر وطن یاد آگیا فوراً ہم نے بہت سے
دانے خرید کیے اور سمجھے کہ آج میوۂ وطن کا ذائقہ نصیب ہوگا مگر جب ذائقہ کی نوبت
آئی تب مجھے اوسوقت جو مایوسی نصیب ہوئی بیان سے باہر ہے۔ مولف نے پنجور کے
باغ مین جو شملہ کی راہ مین واقع ہے بہت درخت ناشپاتی کے پہلون سے لدے
ہوئے دیکھے تھے اور شملہ مین بھی ناشپاتی کے بڑے بڑے دانے نظر سے
گذرے اور اونکے ذائقہ کی نوبت بھی پہونچی ہرچند یہ کوہی ناشپاتیان ہمارے پٹنہ
اور ترہت کی ناشپاتیون سے بمراحل بہتر تہین تاہم ایسی نہین کہ مولف اونکو اونکی شہرت کے
برابر عمدہ اور نفیس میوہ سمجھتا۔
یہ میوہ ہرچند سیب سے مناسبت رکھتا ہے تاہم مدت بارآوری کے اعتبار سے بطی الثمر ہے
لفٹنٹ اف پاگسن صاحب (Lt Pagson) لکھتے ہین کہ ناشپاتی کا درخت سات یا آٹھہ
برس کے بغیر پہل نہین دیتا ہے پٹنہ مین شاید بارہ برس کے بغیر مثمر نہین ہوتا ہے

چنانچہ مولف کا تجربہ ذاتی بھی ایسا ہی ہے اس توقف کی وجہ یہی ہے کہ ضلع پٹنہ کی زمین ناشپاتی کے واسطے مناسب نہین ہے ضلع ترہت مین جو پٹنہ کے اعتبار سے زیادہ مرطوب ہے سات آٹھہ برس مین ناشپاتی کا درخت ثمر لاتا ہے کلکتہ اور اطراف کلکتہ مین نفس میوہ کے درخت مین مگر مثمر نہین ہوتے صرف پھول دیکر رہ جاتے ہین اس سے یہہ بات ثابت ہوتی ہے کہ کسی ملک کا مجرد مرطوب ہونا بھی ناشپاتی کی بالیدگی اور بارآوری کے واسطے کافی نہین ہے -

ناشپاتی کے درخت کا اجرای نسل بہ تحقیق لفٹنٹ موصوف تخم و دابہ و قلم و چشمہ و پیوند کے ذریعہ سے ہوتا ہے -

ناشپاتی کے تقویت و تغذیہ کا وہی طریقہ ہے جو سیب کے بیان مین مذکور ہوا -

جب تک درخت جوان نہولے اوسے چھانٹنا نہین چاہئے اگر شاخین بہت ہوجاوین تو موقع موقع سے ایسی شاخین جو ایک دوسرے کے نمو مین خلل لانیکو ہون تجویز کر کے تراشنی چاہئے -

ناشپاتی کے چھانٹنے کا زمانہ ماہ مارچ ہے مگر مسٹر نایٹ (Mr. Knight) کی راے مین جولائی کا مہینا مناسب تر ہے - بدانست مولف تقاضاے آب و ہواے ملک کو خیال کر کے چھانٹنے کا زمانہ تجویز کرنا چاہئے -

ناشپاتی کی بہت قسمین ہین سب قسمون کو ہندوستان کے میدانی حصون مین بالیدہ ہونیکی صلاحیت نہین ہے - بہ تحقیق اہل فرنگ اس میوہ کی ایسی دو سو عمدہ قسمین موجود ہین جو مختلف زمانون مین پختہ ہوتی ہین بہ نظر اختصار صرف چند ضروری قسمین مندرج ذیل ہوتی ہین -

نمبر شماری	نام قسم بزبان اردو	ایضاً بزبان انگریزی	کیفیت
۱	ناشپاتی چینی	China Pear	یہ قسم ہندوستان کی میدانی حصو نمین بارور ہوتی ہے

۲	ناشپاتی بہوٹانی	Bhootan Pear	"
۳	جارگونل	Jargonelle	اسکے واسطے کوہی زمین درکار ہے
۴	فلیمش بیوٹی	Flemish beauty	"
۵	سنٹ جرمین	St Germain	"
۶	والڈنگ	Walding	"
۷	مسکڈل	Muscaddle	"
۸	برڈای	Bourredie	"
۹	ایسٹربر	Easter Beurre	"

(Eriobotrya japonica)

لوکاٹ

اس درخت کا وطن ملک چین وجاپان ہے یہ درخت خوش جمال اور خوش قد ہوتا ہے
اور اسکے پہل چند عدد ایک گچھے مین لچھی کیطرح شاخون سے آویزان رہتے ہین پہل کا رنگ
کبہی ہلکا اور کبہی گہرا زرد ہوتا ہے بعض درخت کے پہل بڑے اور بعض کے چھوٹے
کوئی چاشنی دار شیرین اور کوئی محض ترش ہوتا ہے۔ بعض کا تخم بڑا اور بعض کا
چھوٹا ہوتا ہے۔ ہر پہل مین دو یا تین سخت تخم ہوتے ہین درخت پرورده کا پہل بلاشبہ
لذیذ ہوتا ہے۔ ہندوستان مین تقاضاے آب وہوا سے کہین مارچ کہین اپریل اور
کہین مئی کے مہینے مین یہہ میوه پختہ ہوتا ہے اس میوے سے مربّے اور اچار بھی
بناتے ہین گو علی العموم اس سے ایسی چیزین کم بنائی جاتی ہین اسکا پہل عموماً آلیچو
کے پہل سے چھوٹا ہوتا ہے مگر آلیچو کے پہل سی صورت وشباہت مین یہ میوه کسی قسم کی مناسبت نہین رکھتا ہے
اس میوه کے اوپر پتلا باریک چمڑا رہتا ہے۔

فرنجر (Fermenger صاحب) صاحب کہتے ہین کہ لوکاٹ کا درخت دو بار پہول دیتا ہے۔ ایک بار اگست کے مہینے مین اور بار ثانی نومبر مین صرف بار ثانی کے پہول سے پہل پیدا ہوتا ہے پہول مین کسیقدر ربوبائی اور سفیدی ہوتی ہے جب درخت مین پہل لگ کر کچہہ بڑے ہون تب اس درخت کو خوب سیراب رکہنا چاہئے اور اگر ممکن ہو تو اوسکو کہاد رقیق بہی جسکا نسخہ آم کے بیان مین ذکر ہا چکا ہے کبہی کبہی دینا چاہئے اس ترکیب سے اسکا پہل بڑا اور خوش مزہ اور تر ہوتا ہے۔

اس درخت کو حتی الامکان چہانٹنا نہین چاہئے اگر کوئی بیموقع شاخ ہو تو علحدہ کرنا امر مجبوری ہے۔ لوکاٹ کا درخت تخم اور پیوند کے ذریعہ سے تیار ہوتا ہے۔

تخمی سے پیوندی بہتر ہوتا ہے۔ پیوند کی وہی ترکیب ہے جو آم کے پیوند کی ہے۔

آشام مین لوکاٹ کا درخت بہت بلند ہوتا ہے۔ فرنجر صاحب لکہتے ہین کہ ہم نے شہر گوہٹی مین لوکاٹ کا درخت عظیم الشان دیکہا تہا مگر وہ باروَر نہین ہوتا تہا۔

بدانست مولف اس ملک مین یعنے صوبہ بہار مین اگر کوئی درخت جسکا بہت ترقی کر جاے اور باروَر نہو تو کسیقدر جاڑے کے زمانہ مین چہانٹنا خالی از نفع نہو گا مگر چہانٹنے کے وقت اس بات کا لحاظ در کار ہے کہ سال گذشتہ کی جو نئی شاخین ہین وہ نہ تراشی جاوین بدینوجہہ کہ ایسی ہی شاخین پہول دیکر پہل لاتی ہین۔

چونکہ یہہ میوہ ایام گرما مین پختہ ہوتا ہے اور اسکا مزاج بہی بارد ہے اسلئے اسی موسم مین اسکا استعمال اکثر فائدہ بخش ہوتا ہے اسکی چاشنی صفرا شکن ہوتی ہے اور صفراوی مزاجون کو موافق مزاج ہوتی ہے۔

اقسام طرحکی کہادین جو آم وغیرہ کے لئے بیان ہوتی ہین اگر اس درخت کی جڑون مین ماہ فروری مین دی جاوین تو بہت کچہہ نفع بخش ہو سکتی ہین۔

استحفاظ اثمار کی نظر سے درختون پر جال ڈالنا مناسب ہوتا ہے اکثر طیور لوکاٹ کے

پہلون کو ضائع کرڈالتی ہین۔

Mammee Apple

مامی ایپل

اس درخت کا وطن امریکہ جنوبی ہے۔ ڈاکٹر لنڈلی (Lindley صاحب) اس میوہ کے
نسبت کہتے ہین کہ اسکی شکل بڑے سرخ رنگ کے سیب کی سی ہوتی ہے اسکا پوست بالا
گندہ اور مضبوط ہوتا ہے مگر چھوڑانے سے آسانی سے علحدہ ہوجاتا ہے پوست زیرین نہایت
باریک اور مغز سے پیوستہ رہتا ہے اس پوست کو مغز میوہ کے ذایقہ کرنیکے قبل دفع
کرنا چاہیے ورنہ ذایقہ کرنیکے بعد پوست کی تلخی منہ مین رہجاتی ہے اس میوہ کے درمیان مین
دو یا تین تخم ہوتے ہین حالت پختگی مین اسکے مغز کا رنگ خوبانی کیطرح گہرا زرد ہوتا ہے
اس میوہ مین بڑی بو باس ہوتی ہے اور ایک خاص طرحکی عمدہ لذت پائی جاتی ہے۔
اس میوہ کو بیر وغیرہ کے طور پر کسی چیز کی آمیزش کے بغیر کہاتے ہین اور کبھی چینی اور
شراب بھی اسکی قاشون مین ملاکر استعمال کرتے ہین۔ اس میوہ سے مربے بھی تیار کیا جاتا ہے۔
مسٹر فرمنجر لکھتے ہین کہ مامی ایپل کا درخت بہت کشیدہ قامت ہوتا ہے۔
اور اسکی لکڑی عمارت کے کام کے قابل ہوتی ہے۔
صاحب موصوف کی تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ بہت عرصہ گذرا کہ اس میوہ کا درخت
کلکتہ کے سرکاری بوٹانیکل باغ مین نصب کیا گیا تھا ہرچند پہول دیا گیا مگر کبھی بار ور نہوا۔

Mangasteen

منگاسٹین

اس درخت کا وطن جزائر ملایا (Malay Islands) ہے ہرچند اسکے درخت کلکتہ کے

باغون مین نصب کیئے گئے مگر کبھی بارور نہین ہوئے مولف نے اسکے درخت اطراف پٹنہ مین
لگائے مگر ناموافقت آب وہوا سے بالیدہ نہوئے اسوقت موجود ہین اون پر مردنی طور
ہے - باروری تو درکنار اونکی زندگی دشوار معلوم ہوتی ہے مگر شہر پٹنہ مین ایک مالی کے
باغمین اسکا درخت چارسالہ موجود ہے - یہہ درخت نہایت شاداب ہے اور جسطور سے
بالیدہ ہوتا جاتا ہے اوس سے یہہ امید کیجاتی ہے کہ اگر بارور نہو تو بھی شادابی کے ساتھ
زندہ رہکر حالت جوانی کو پہونچیگا - اور اگر بارور بھی ہو تو عجب نہین ہے - کسواسطے کہ فرنچ صاحب
کہتے ہین کہ مجھہ سے آر سولانو (R. Salana) صاحب نے (جنکی بڑی
زمینداری کی وجہ سے اونکا نام سے تمام سکنائے آرہ و تمامی ضلع شاہ آباد واقف ہین) بہ اطمینان
تمام کہا ہے کہ میرے ضلع شاہ آباد کے باغ مین منجملہ تین درخت منگاسٹن کے ایک درخت
بارور ہوتا ہے اگر ضلع شاہ آباد مین اس میوہ کا درخت بارور ہوا ہے تو عجب نہین کہ
ضلع پٹنہ مین بھی جو ضلع شاہ آباد کا محض جواری ضلع ہے یہہ درخت بھی جسکا تذکرہ مولف نے
بالا مین کیا ہے اپنے وقت مین بارور ہو بہرحال ارباب شوق سے امید کیجاتی ہے کہ اس عمدہ
درخت کے نصب کرنیکی طرف امتحاناً توجہ فرماوینگے - اور واقعی یہہ ہے کہ اگر اس عمدہ میوہ کا
درخت ہمارے صوبہ بہار مین بالیدہ اور بارور ہوسکے تو کمال جائے شادمانی ہے -
اس میوہ کی عمدگی کی نسبت ڈان (Don) کا یہہ قول ہے کہ اس میوہ سے لذیذ تر
کوئی میوہ دنیا مین نہین ہے - مولف کو اگر اس قول سے تمام تر اتفاق نہین ہے تو بھی اسقدر تو
اعتراف ضرور ہے کہ یہہ میوہ اعلیٰ درجہ کی عمدگی رکھتا ہے - کہتے ہین کہ اس میوہ کا لطف
تب ہی معلوم ہوتا ہے جب اوسکو وطنی ملک مین اوسے ذائقہ کرتے ہین - درخت کا تازہ ٹوٹا ہوا
پھل ذائقہ خاص رکھتا ہے - انگور اور اسٹابری دونون کا مجموعی مزا اس میوہ مین
پایا جاتا ہے - حالت تازگی مین جو کیفیت اسکی ہو اوس سے مولف بیخبر ہے مگر کبھی
کبھی یہہ میوہ جو کلکتہ مین جہازوں کے ذریعہ سے آتا ہے البتہ لطف سے خالی نہین پایا جاتا ہے

پہل کی مقدار اوسط درجہ کے سیب کی برابر ہوتی ہے اسکی جلد کسیقدر رگندہ لیکن نہایت مسطح ہوتی ہے اور تہ جلد بغایت نرم سفید شفاف اور خوشگوار مغز پایا جاتا ہے

یہہ درخت چھانٹنے کا محتاج نہین معلوم ہوتا ہے بہ نظر پرورش درخت۔ خشک مچھلی کا سفوف کسیقدر آمیزش آہک کے ساتھ خالی از نفع نہوگا

واضح ہو کہ اقسام طور کی کہاد جو آم کو نافع ہوتی ہین بڑے بڑے درختون کو عموماً فائدہ پہونچاتی ہین۔ ارباب شوق منگاسٹن کے درخت کے لئے بھی اون کہادون کو بلاخوف وخطر استعمال فرما سکتے ہین۔

Cowa mangosteen

کُوامنگاسٹن

اس درخت کا وطن ہندوستان جنوبی ہے ہندوستان کے اور کسی حصہ مین یہہ درخت نہین دیکہا جاتا ہے اس میوہ کا درخت نہایت خوش جمال ہوتا ہے پتے کثیر اور عریض ہوتے ہین اسکا پہل شکل و مقدار مین نارنگی کے برابر اور رنگ مین سرخی آمیز بہوری خوبانی یعنے اپریکاٹ کیطرح ہوتا ہے اگر اس پہل مین کسیقدر ترشی نہوتی تو نہایت لذیذ ہوتا بہرحال اسکا مربّے خوب ہوتا ہے۔ کوامنگاسٹن کا درخت تخم سے تیار ہوتا ہے اور ہر پہل کے درمیان تخم بکثرت ہوتے ہین۔ اور اسکی تخم کی ساخت ریشہ دار ہوتی ہے۔

اس درخت کی پرورش کے واسطے اگر آم کی کہاد استعمال کی جائے تو خالی از نفع نہوگا۔

Xanthochymus Pictorius

تُومَلْ

یہہ درخت بھی ہندی وطن ہے قد مین چالیس فٹ تک بلند ہوتا ہے اسکی شکل خوبصورت اور خوشنما ہوتی ہے دیکہنے مین تومل کا پہل جو کوے کے برابر ہوتا ہے نہایت خوشنما معلوم ہوتا ہے

پھل کی جلد مسطح اور چمکیلی زرد رنگ ہوتی ہے - یہہ پھل اگر ترش نہوتا تو خوب ہوتا اسکے کسی درجہ کی ترشی اس پھل کے تمام لطف کو ضایع کرڈالتی ہے فرمنجر (Rd. Firminger) صاحب لکھتے ہین کہ مربے بنانے پر بھی اس پھل کی ترشی زایل نہین ہوتی - اگر تربیت و پرورش کے ذریعہ سے یہہ درخت شیرین پھل پیدا کر سکے تو ایسی حالت مین یہہ درخت اور عمدہ ثمر درختونکے برابر تصور کیا جاسکتا ہے -

تول کا پھل نصف ستمبر مین مراد پر آنے لگتا ہے اگر اسوقت مین اسکے پھلون کی حفاظت کافی نہ کیجاے تو بڑی چمگادڑین اسے ضایع کرڈالتی ہین -

Calypaccian Longifolium

دندی

اسکا درخت دکھن مین کثیر الوجود ہے بنگالہ مین دو تین درخت کے سوا جو اطراف کلکتہ مین موجود ہین اور کہین نہین دیکھے جاتے ہین اس درخت کا قد چھوٹا مگر خوش جمال ہوتا ہے اور پتے خوشنما اور سبز رنگ ہوتے ہین اسکا پھل تخم اوک[*] کے برابر ہوتا ہے اور یہہ پھل براے خود تخم ہوتا ہے یعنی اسکے تخم اور جلد کے درمیان محض خفیف سا مغز رہتا ہے جسمین عرق گلاب کی سی کسیقدر بو پائی جاتی ہے واقعی یہہ پھل کوئی کھانیکی چیز نہین ہے گو بعض اشخاص اسکو بہت پسند کرتے ہین وسط مئی مین یہہ میوہ پختہ ہونے لگتا ہے اور اسکا درخت تخم کے ذریعہ سے تیار ہوتا ہے -

Star apple

اسٹار ایپل

اس درخت کا وطن ملک امریکہ ہے اسکا پھل بڑے سیب کے برابر ہوتا ہے - پھل کے اندر دس خانے ہوتے ہین ہر خانے مین ایک تخم ہوتا ہے ہر تخم کے چارونطرف نہایت

[*] اوک ملک انگلستان کا ایک بڑا درخت ہے جسکی لکڑی سے اہل فرنگ جہاز بناتے ہین یہہ درخت طویل ہوتا ہے وارک شایر (Warwickshire) مین ایک درخت ہے جسکی عمر تین ہزار سال کہتے ہین -

شیرین اور خوشگوار مغز لپٹا ہوا رہتا ہے۔ فرمنجر (Firminger) صاحب لکھتے ہین
کہ جو درخت کہ کلکتہ کے سرکاری بوٹانیکل باغ مین اسٹار ایپل کے نام سے مشہور ہی وہ کوئی
اور درخت ہی کیسواسطے کہ اوسکا پہل کروندے کے برابر ہوتا ہے اور ذایقہ مین پہیکا محسوس
ہوتا ہے لیکن جب اوسکے پہلونکو خشک کرکے رکہتے ہین تو اونکا مزا خشک چیری کے طور کا
ہوجاتا ہے یہہ بیان ڈیمسن اسٹار ایپل (Damson star apple) کے حالات سے تطابق
رکہتا ہے اور درخت مذکورۂ بالا سے بالکل بے سروکار ہے یہہ میوہ نصف فروری مین
پختہ ہوتا ہے۔
دونون قسمون کے اسٹار ایپل کے پتے نہایت خوشنما ہوتے ہین اور انکے درخت
تزئین مکان وباغ کی نظر سے لگائے جاتے ہین۔ اسکے پتے کے آخر کا حصہ چمکیلا سونہرا
رنگ ہوتا ہے اسواسطے اس درخت کا نام اسٹار ایپل ہوا انگریزی مین اسٹار
ستارہ کو اور ایپل سیب کو کہتے ہین۔

(Mamee sapota)

مامی سپاٹو

اس درخت کا وطن امریکۂ جنوبی اور بعض جزائر امریکہ ہے ان مقامون مین اس درخت کو
بکثرت پرورش کرتے ہین اس درخت کا پہل بیضاوی شکل بزرگ مقدار اور بہورا رنگ
ہوتا ہی پہل کی جلد کہردری ہوتی ہے تہ جلد نہایت شیرین اور لذیذ مغز مربے یا جیلی
کیطرح موجود رہتا ہے یہہ میوہ بیحد لذیذ ہوتا ہے۔ افسوس ہے کہ ہندوستان مین
اس میوے کے پیدا کرنیکی طرف کسیکو میلان نہوا بقول ڈاکٹر وائٹ (Dr. Voight)
اس میوہ کا درخت ۱۸۰۰ء مین کلکتہ کے سرکاری بوٹانیکل باغ مین نصب کیا گیا تہا
مگر ۱۸۱۴ء تک باردرنہوا تہا اور اب موجود نہین ہے ارباب شوق کو لازم ہے
کہ اس عمدہ میوہ دار درخت کی نسبت کچہہ تجربہ حاصل کرین۔

Sapota

سپاٹو

اِس درخت کا جمیکا[۱] (Jamaica) وطن ہے اسکا قد درخت لیچو کے قریب قریب بلند ہوتا ہے۔ اسکے پتے خوبصورت اور سایہ دار ہوتے ہین خوش جمال ہونیکے باعث یہ درخت زینت باغ و بُستان متصور ہے۔ پیداوار ثمر کے اعتبار سے جسقدر محبوب و مطبوع سمجھا جاوے بجا ہے اسکا پھل اوسط درجہ کے گولے کے برابر بھورا رنگ ہوتا ہے۔ جلد نازک اور باریک ہوتی ہے۔ مغز کا رنگ بھی بھورا ہوتا ہے۔ تخم سیاہ رنگ ہوتے ہین۔ لذت و ذائقہ کے اعتبار سے واقعی یہہ میوہ فرد ہے۔ مولف کو یہہ میوہ حد درجہ مطبوع ہے اور تمامی ارباب شوق جو اس میوہ سے مطلع ہین اسکی اعلی درجہ کی خوش ذائقگی اور عمدگی سے تمام تر اعتراف رکھتے ہین۔ مولف نے اسکی غایت عمدگی کے خیال سے چند درخت اپنی باغون مین لگائے ہین۔ ایام گرما مین یہہ میوہ عجب لطف دکھلاتا ہے۔ اسکی خنکی دفع حرارت کرتی ہے اور دل کو عجب طرح کی ٹھنڈک پہونچاتی ہے کہ بیان سے باہر ہے۔ ملک بنگالہ کے سوا اس میوہ کے درخت ہندوستان کے اور حصون مین کمتر دیکھے جاتے ہین اطراف کلکتہ مین اسکے درخت بہت ہین بہاگلپور تک اسکے درخت اکثر دیکھے جاتے ہین اور خوب بار ور ہوتے ہین۔ مگر پٹنہ مین گویا نہین ہین اگر ہین بھی تو بہت کم ہین ایسا نہین ہے کہ پٹنہ اور اطراف پٹنہ کی اراضی کو اس درخت کے بالیدہ کرنیکی صلاحیت نہین ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو مولف کے لگائے ہوے درخت بھی جو اطراف پٹنہ مین ہین بالیدہ نہوسکتے ضلع شاہ آباد مین جو ضلع پٹنہ کا ہم سرحد ہے سپاٹو کے چند درخت موجود ہین اور بار ور بھی ہوتے ہین ان باتون سے بخوبی ثابت ہے کہ ضلع پٹنہ کی اراضی اور آب وہوا اس درخت کے بالیدہ کرنیکی صلاحیت رکھتی ہے۔

---

[۱] جزایر امریکہ سے ہے سلطنت انگلستان سے متعلق ہے۔

سپاٹو کا درخت دو بار سال مین پھل لاتا ہے ایک تو اگست مین اور بار دوم ماہ فروری سے لیکر ماہ مارچ تک اگست مین کمتر بار ور ہوتا ہے لیکن دوسری فصل مین حسب مراد پھل لاتا ہی یہہ درخت ۵ برس کی عمر مین پھل لانا شروع کرتا ہے اور پندرہ برس مین جوانی پر آتا ہے جوان ہوکر اسقدر پھل دیتا ہے کہ پھلون کا شمار دشوار ہو جاتا ہے اس درخت کی عمر طبعی بھی پچاس ساٹھہ برس سے کم نہین ہے اگر اسکی تقویت اور تغذیہ کا سامان ہوا کرے تو اور بھی زیادہ زندہ رہ سکتا ہے۔

سپاٹو کا پھول پیلے رنگ کا ہوتا ہی اور ایک گچھی مین چند عدد آویزان رہتے ہین بعض درخت کا پھل گول اور بعض کا بیضاوی ہوتا ہے مگر دونون قسمون کے درخت تجمل و قامت مین یکسان ہوتے ہین بظاہر کوئی فرق نہین محسوس ہوتا ہے۔ تغذیہ اور تقویت کے لئے برادۂ استخوان و ماہی بوسیدہ دینا چاہئے اور جو ترکیبین آم کے بار ور کرنیکی لئے مذکور ہوی ہین سپاٹو کو بھی نفع پہونچا سکتی ہین۔

سپاٹو کا درخت تخم سے بھی تیار ہوتا ہے مگر پیوند تخمی پر مرجح ہے اسکا پیوند آم کے پیوند کیطرح تیار کرتے ہین کھرنی کے بیجون سے پیوند تیار ہوتا ہی خود سپاٹو کا بیجو پیوند لگانیکے مصرف کا نہین ہوتا ہے۔

واضح ہو کہ تخمی سپاٹو تخمی آم کیطرح بہت دیر مین بار ور ہوتا ہے اس واسطے سپاٹو کا درخت پیوند کے ذریعہ سے تیار کرنا چاہئے۔

Mimusops Kanki

کھرنی

یہہ درخت چین و منیلا[1] (Manilla) و مالابار مین توجہ کے ساتھہ پرورده کیا جاتا ہے۔ صوبۂ بہار و بنگالہ مین بھی اسکا درخت دیکھا جاتا ہے اور سکتا ہے ہند جنگلی دیہون

[1] یہہ شہر جزیرہ لیوکن (Lucan) کا دار السلطنت ہی یہہ جزیرہ بھی بحر کاہل جنوبی مین واقع ہی۔

یہہ درخت ہوتا ہے۔ اس پہل کو رغبت کے ساتھہ کہاتے ہین۔ گرمیون کے دن مین اسکا پہل پختہ ہوتا ہے۔ پہل چھوٹا زرد اور کسیقدر کسائی کے ساتھہ ہلکا شیرین ہوتا ہے۔ مغز مین سفید دودہ لعابدار پایا جاتا ہے۔ بحیثیت مجموعی یہہ میوہ بہت قابل تعریف نہین ہے مگر اسقدر قابل نفرین بھی نہین ہے جیسا کہ اہل یورپ کا خیال اسکی نسبت ہے۔ اہل یورپ کھرنی کا درخت اوسکے پہل کے خیال سے نہین لگاتے ہین لیکن چونکہ یہہ درخت خوشنما اور سایہ دار ہوتا ہے اس وجہہ سے اسکا لگانا پسند کرتے ہین۔ کھرنی کا درخت قدآور لیکن بطی الثمر ہوتا ہے۔ اسکا پہل قبض پیدا کرتا ہے مگر انجماد منی کی قوت رکہتا ہے۔

(Date Plum.)

ولایتی گابھہ

یہہ درخت چینی وطن ہے مگر اطراف کلکتہ مین بکثرت پایا جاتا ہے۔ قد بلند پتے بزرگ اور کثیر رکہتا ہے خوشنمائی کے اعتبار سے یہ درخت قابل توجہ ہے چھوٹے باغون کے کام کا نہین ہوتا ہے۔ وسیع باغون مین اسکو جگہ دینا مضایقہ نہین رکہتا اسکا پہل مقدار مین بڑے سیب کے برابر اور رنگ مین سیندور کے مانند نہایت کہلتا ہوا سرخ ہوتا ہے اس پہل کا ذایقہ سراہنے کے قابل نہین ہے گو عوام بکثرت اسے کہاتی ہین اہل چین اسکے پہل کا مربے بناتے ہین۔
ولایتی گابھہ کا درخت تخم سے تیار کیا جاتا ہے بہ نظر تزئین اسکو ٹہنیون کے سامنے لگانا غیر مناسب معلوم نہین ہوتا ہے۔ اسکی پتیون کی سبزی اور پہلون کی سرخی قابل توجہ متصور ہے۔

Orange

کولا وغیرہ

کولے کی چند قسمین ہین بعض ہندی وطن اور بعض دوسرے ملکون سے ہند مین لائی گئے ہین مقدار و ذایقہ کے اعتبار سے ہر قسم کا ایک خاص طور ہے نقشۂ ذیل کی ملاحظہ سے ہر ایک قسم کی علم

ہم اور متعلقات اسپین (Spain) سے ہے۔

حالات ضروری دریافت مین آجاینگے۔

نمبر شماری	نام قسم	کیفیت
۱	کولا بنارس	پہل قدرے بزرگ پوست غیر مسطح اور گندہ۔ شیرین کم ترشی زیادہ خوب پختہ ہونے پر کسیقدر ترشی کم ہو جاتی ہے۔ اگست کے مہینے مین پہول دیتا ہے اور فروری کے مہینے مین اسکا پہل مراد پر آتا ہے اور مارچ تک رہ سکتا ہے۔
۲	کولا فیض آباد	یہہ پہل بہی مثل نمبر ۱ کے ہوتا ہے پٹنہ اور اطراف پٹنہ مین اکثر یہی نمبر ۱ اور ۲ کے کولے دیکہے جاتے ہین۔ بقرینۂ غالب دونون نسل واحد سے ہین لکہنو مین بہی یہہ دونون قسمین موجود ہین۔
۳	کولا سلہٹ	اقسام بالا سے مقدار مین اسکا پہل چہوٹا ہوتا ہے مگر پوست باریک اور مسطح ثمر کی شکل گول جسم کے اندر و باہر بو یا مزا شیرین خوشگوار ہلکی چاشنی کے ساتھ ایسا مطبوع کہ زبان بیان مین قاصر۔ یہہ پہل لاکہون اطراف سلہٹ سے کلکتہ مین فروخت ہونے کو آتا ہے اور ایام سرما مین اوسی کثرت سے ملتا ہے جس کثرت سے آم اپنی فصل مین میسر ہوتا ہے۔ یہہ بات تحقیق ہو چکی ہے کہ کلکتہ مین جو کولے اطراف سلہٹ سے آتے ہین خام توڑ کر لائے جاتے ہین اگر خام نلائے جاوین تو کلکتہ تک صحیح و سالم نہین پہونچ سکتے ہین پس جب غیر مراد پہل ایسے لذیذ ہوتے ہین تو جو اپنے وطن مین بامراد ہوتے ہین کیسے ہوتے ہونگے جن لوگون نے اطراف سلہٹ مین اس میوہ کو حالت مراد مین ذائقہ کیا ہے اونکا بیان یہہ ہے کہ اس میوہ کی لذت احاطۂ بیان سے باہر ہے۔

نمبرشماری	نام قسم	کیفیت
۴	کولا ناگپور	یہہ کولا شیرینیت مین اپنا جواب نہین رکھتا ہی چاشنی یا ترشی نام کو بھی اس کوَلے مین نہین ہوتی ہے مگر چونکہ سلہٹ کی کوَلے کے برابر شاداب نہین ہوتا ہے اکثر اشخاص اسکو سلہٹ کے کوَلے سے افضل نہین جانتے ہین بلکہ بعض یہہ بھی کہتے ہین کہ اسقدر شیرینی کوَلے کا لطف پیدا نہین کرتی ہی اسکے سوا یہہ قسم سلہٹ کے کوَلے کے برابر بویا بھی نہین ہوتی ہے بلکہ عدم بویائی کا حکم رکہتی ہی سلہٹ کے برابر ہو یا نہو یہہ قسم بھی ایسی عمدہ ہے کہ اپنی وضع خاص مین اپنا جواب نہین رکہتی ہے - پٹنہ اور ہندوستان کے اکثر شہرون مین ایام گرما مین ناگپور کے کوَلے پہونچتے ہین اور اسوقت مین کہ اکثر قسمین کوَلون کی ختم ہو جاتی ہین خاصکر جبکہ سلہٹ کی کوَلے مفقود ہو جاتی ہین تو ناگپور کے کوَلے عجب لطف دکہاتی ہین - ہندوستان مین جنوبی ناگپور کے کوَلے کی نسل پہیلی ہوئی معلوم ہوتی ہے مگر یہہ قسم ناگپور سے بہتر کہین نہین پیدا ہوتی ہے - ایک قسم ناگپور کے کوَلے کی سال مین دو بار پہل لاتی ہے - بار اول فروری اور مارچ مین پہول دیتی ہے اور پہل جون اور جولائی مین مراد پر آتا ہے بار دوم جولائی اور اگست مین پہول دیتی ہے اور پہل جاڑون مین پختہ ہو کر مارچ تک میسر آتا ہے ناگپوری کوَلے کا پوست سلہٹ کے کوَلے کے پوست کیطرح کسا ہوا نہین رہتا ہے اور اوسکی شکل بھی سلہٹ کے کوَلے کے برابر خوبصورت نہین ہوتی ہے -

نمبر شماری	نام قسم	نام قسم بزبان انگریزی	کیفیت
۵	سنگترہ		اطراف دلی وسہارنپور وغیرہ مین اس کولے کی کاشت دیکھی جاتی ہے مقدار مین بھی اسکا ثمر بزرگ ہوتا ہے اور شیرینی معقول رکھتا ہے اسکی پرورش ارباب شوق پر واجبات سے ہے اطراف مذکورہ سے اسکے درخت لکھنو وغیرہ کیطرف آتے گئے ہین لیکن کمتر مروج ہوئے ہین یہہ قسم کولے کی بھی قابل توجہ ہے۔
۶	مالٹا	malta	یہہ گولا مقدار مین بزرگ ثمر ہے یعنی شیرین اور صورت مین خوش آیند ہوتا ہے۔ ہندوستانمین یہہ قسم جزیرہ مالٹا سے آئی ہے اور اب ہندوستانمین پھیلتی جاتی ہے۔ واضح رہے کہ مالٹا کی تین قسمین ہندوستان مین دیکھی جاتی ہین۔
۷	مینڈرین	mandarin	اس قسم کے کولے کا پھل چھوٹا ہوتا ہے مگر لذیذ ہونے کے باعث بہت کچھ قابل توجہ ہے اسکی بو باس بھی نہایت مطبوع ہوتی ہے۔
۸	نارنگی		اسکی بہت قسمین ہندوستان مین دیکھی جاتی ہین۔ بعض شیرین سلہٹ کے کولے کے مانند ہوتی ہین اور بعض چاشنی دار بنارسی او فیض آبادی گولی کیطرح اور بعض اسقدر ترش کہ اونکا زبان پر رکھنا ناگوار ہوتا ہے منجملہ شیرین قسمون کی بہتونکی

نمبر شماری	نام قسم	نام بزبان انگریزی	کیفیت
			نارنگی مشہور و معروف ہے یہہ ایک مقام قرب کوہ ہمالہ مین ہے - ایک اور قسم نارنگی کی ہوتی ہے جسے چینی نارنگی کہتے ہین - یہہ قسم بھی قابل ذایقہ ہوتی ہے -
۹	کولا سیویلی	Seville	اس قسم کے کولے کا وطن ملک اسپین (Spain) ہے مگر یہہ کولا ہندوستان مین بھی پھل دیتا ہے کلکتہ کے اطراف مین یہہ قسم دیکھی جاتی ہے - اسکا مربے خوب ہوتا ہے - انگلستان مین اس قسم کے کولے کو اس کام کے واسطے مناسب ترین کولا جانتے ہین -
۱۰	کولا شاہی		سلہٹ کی کولے کے مانند ہوتا ہے مگر ہندوستان مین اسکے درخت کم دیکھے جاتے ہین -
۱۱	کولا ٹینجرین	Tangerine	یہہ چہ قسمین انگریزی کولون کی ہین ملک پنجاب مین کرنیل کلارک (Colonel Clarke) ان اقسام کو بہت خرچ کرکے لے آئے تھے لیکن فرمنجر (Fiminger [sic]) صاحب لکھتے ہین کہ ناتوجہی کارکنان باغات سرکاری کے باعث یہہ سب قسمین ضائع ہوگئین اور اب جو دو ایک قسم موجود بھی ہے تو اونکی غفلت ورزی کے سبب سے ایسی خراب ہو رہی ہے کہ اوسکی اصلی حالت بالکل زایل ہوگئی ہی اور اوسکا وجود و عدم مساوی ہو رہا ہے مولف کو ان اقسام
۱۲	سینٹ مائیکل	St. Michael	
۱۳	اسمال بلڈ	Small blood	
۱۴	لارج بلڈ	Large blood	
۱۵	لارج اوول	Large Oval	
۱۶	لارج وہائٹ	Large white	

سے کوئی اطلاع ذاتی نہین ہے -
عموماً کوڑی اور نارنگی کے درخت چشمہ سے تیار ہوتے ہین - کوڑے کے درخت تیار کرنیکا بہترین طریقہ یہی ہے -
کرنا لیمون کے بیجو سے چشمہ تیار کیا جاتا ہے تخم سے بھی اجڑے نسل ہوتا ہے مگر تخمی درخت قابل اعتبار نہین ہوتا - کہتے مین کہ قلم اور داب کے ذریعہ سے بھی کوڑے کا درخت تیار ہوتا ہے مگر چشمہ کے برابر عمدہ نہین ہوتا ہے -
کوڑے کے درخت کے نصب کرنیکا زمانہ وہی ہے جو آم کے واسطے مندرج کتاب ہذا ہوا ہے مولف اسیکا کاربند رہا ہے اور کبھی ناکام نہین ہوا ہے -
جب تک درخت چھوٹا رہتا ہے تب تک ایک قسم کا کیڑا اسکے پتون کو کھانے پر آمادہ رہتا ہے باغبان کو لازم ہے کہ جہانتک ممکن ہو اس کیڑے کے دفع کرنے مین کوشان رہے جب درخت سہ سالہ ہو جاتا ہے تب اس کیڑے سے درخت کو نجات ملتی ہے مگر جب درخت پنج سالہ ہوتا ہے تب ایک دوسری قسم کا کیڑا پیدا ہوتا ہے کہ جو درخت کی شاخون کے اندر داخل ہو کر تمام درخت کے اندرونی جسم کو کہا جاتا ہے اور رفتہ رفتہ آخر کار درخت خشک ہو جاتا ہے اس کیڑے سے درخت کو بچانے کا یہہ طور ہے کہ تمباکو کو پانی مین تر کر کے پچکاری کے ذریعہ سے آب تمباکو کو اندر اون سوراخون کے جنھین یہ کیڑا درخت کی شاخون مین بناتا ہے پہونچانا چاہئے اور آب تمباکو سے تمام درخت کو بھی دھونا لازم ہے اس ترکیب سے یہہ کمبخت کیڑا مر جاتا ہے بجائے آب تمباکو کے اگر فرہت کے درخت کے پتون کو پیکر اور پانی مین ملا کر کیڑون کے سوراخون مین پچکاری دین تو بھی نتیجہ حسب مراد پیدا ہوتا ہے یعنی پچکاری کے پہونچتے ہو کیڑا اندر رہتا کہ فرہت کی پتے کے اثر سے فوراً باہر نکل آتا ہے تب باغبان کا کام یہہ ہے کہ ان کیڑون کو دست پناہ سے علحدہ کرے اور جسقدر کیڑے ہون سب کو دور دفع کرنے مین کوشش کرے بعض اشخاص تمباکو کا سفوف ان کیڑون کے بنائے ہوئے سوراخون مین دم کر دیتے ہین اور

اس ترکیب سے بھی کیڑے مرجاتے ہیں بہ نظر استحفاظ اگر آب تمباکو سے تمام درخت کو مہینے دو مہینے میں
دہوبا کریں تو کسی قسم کا کیڑا درخت کو ضایع نہیں کرسکتا ہے -

ہندوستان میں مالیون کا یہہ قاعدہ ہے کہ اکتوبر کے مہینے میں کوے کے تہالے کہود کر دو ہفتہ تک جڑون کو کہلی رکہتے ہیں - اور بعد ازان گوبر بوسیدہ درختون کی جڑون مین ڈالکر پھر تہالون کو بند کردیتے ہیں اس کہودنے میں باریک جڑیں جو باریک رگون کے مانند ہوتی ہیں کٹ جاتی ہیں اور ہندی مالی اونہیں جالا سمجھکر بالقصد اونکو دور کرنے میں کوشان ہوتے ہیں حالانکہ انہیں باریک جڑون کے ذریعہ سے درختون کی موٹی جڑیں تغذیہ پاتی ہیں اور جب ایسی حالت میں گوبر یا کوئی کہاد درختون کے تغذیہ کی نظر سے جڑون مین ڈالی جاتی ہے تو وسیلۂ تغذیہ کے برباد ہوجانیکے باعث کسی وضع کا تغذیہ درختون کو نصیب نہیں ہوتا ہے اور کہاد کا دینا یا نہ دینا برابر ہوجاتا ہے: اس حقیقت سے ناواقف ہونیکے باعث ہندوستانی مالی کوے کے درختون کو صدمۂ عظیم پہونچاتے ہیں جسکے سبب سے صرف باروری ہی نقصان نہیں لاحق ہوتا ہے بلکہ آخر کار تمام درخت کمزور ہوکر خشک ہوجاتی ہیں -

کوے کے درختون کی تقویت و تغذیہ کے واسطے کہاد[1] مندرجہ ذیل نہایت مفید ہوتی ہے .

مرغی ۶ سیر   کہلی تخم بیدانجیر ۳۰ سیر   تماکو ۱۴ سیر   برگ انبہ بوسیدہ ۲ من   سفوف استخوان سوختہ ۵ سیر

سب کو خم میں ڈالکر پہر درخت میں بقدر انداز درختون کی عمر کو خیال کرکے دینا چاہیے اس نسخہ کے علاوہ کہاد کے جو نسخے آم کیواسطے مندرج کتاب ہذا ہوئی ہیں اونپر کاربند ہونا ضروری متصور ہے اگر ان نسخون کی تعمیل بلا لحاظ خرچ ہوگی تو کوون کے درخت سے منتفع ہونا ایک امر یقینی ہے اغراض محاصل کے رو سے کوے کی پرورش آم اور لیچو کیطرح نفع بخش

---

[1] مجرد چہوٹی مچہلیون کی کہاد بھی کو لا نارنگی ماہتابی اور اقسام لیمون کو نہایت نفع بخش ہوتی ہے اس کہاد کو ان اقسام کے درختون کے ساتھ ایک خاص مناسبت ہے مگر اس کہاد کو قتل دیدان اور طرد ہوام کی قوت نہیں ہے اس لئے نسخۂ بالا کے استعمال کی حاجت ہوتی ہے -

جاتی ہے لیکن یہہ امر قابل لحاظ ہے کہ جسطرح آم کے تھالے کو کھود کر کھاد کو تھالے مین داخل کیے مین اوسطرح گولے کی جڑون مین کھاد نہین دینا چاہیے گولے مین کھاد دینے کی ترکیب یہہ ہے کہ جڑون کو کھودنے کی عوض تھالے مین جگہ جگہ سوراخ بنانا چاہیے اور پہلے ان سوراخون مین کھاد رقیق جسکا بیان آم کی بحث مین آچکا ہے دینا چاہیے جب کھاد رقیق خشک ہو جائے تب جو نسخہ کہ یہان اوپر بیان ہوا ہے اوسکے اجزای مرکب سے اون سوراخون کو بھرنا چاہیے اور پھر تمام تھالے مین کھاد کو پھیلا کر اوپر سے نئی مٹی دو برس دینا چاہیے ان ترکیبون سے امید کیجاتی ہے کہ جو درخت بار ور کبھی نہین ہوتا ہے وہ بھی بار ور ہوگا اور عموماً ہر درخت کثرت سے پھل دیگا گولے کا درخت کثیر الاثمار ہوتا ہے مگر ہندوستانی مالیون کی جہالت اور حماقت سے بیشتر خراب ہو جاتا ہے گولے کا درخت ۲۰ فٹ تک بلند ہوتا ہے اسواسطے اسکو ایک دوسرے کے بہت قریب نہین نصب کرنا چاہیے۔ ہر درخت ایک دوسرے سے ۲۰ فٹ فاصلے سے کم نہین لگانا چاہیے فاصلۂ مناسبت پر لگانے سے عموماً ہر درخت حسب مراد بار ور ہوتا ہے ہوا اور روشنی کا لحاظ ضروری ہے ان وجہون کے بغیر نہ درخت بالیدہ ہوتا ہے اور نہ حسب مراد ثمر دیتا ہے پورٹ نٹیل[1] (Port Natal) مین ایک گولے کا درخت ۲۰۰۰۰ بیس ہزار دانہ تک ثمر دیتا ہے عمدگی زمین و لطافت آب و ہوا کو ہر چند پیداوار اثمار مین بہت دخل ہے مگر بدتدبیری کا اثر بھی عدم ثمر کا باعث ہوتا ہے چنانچہ ہندوستان مین گولے اور اقسام نارنج کی بدحالی اسی بدتدبیری سے منتج ہوتی ہے جسطرح کھرپی اور ربانی آم کے لئے درکار ہے گولے بھی ان چیزون کے محتاج ہین گرمیون کے دن مین سیرابی مناسب درکار ہے جب گولا پھول چکے اور چھوٹے دانے پھل کے لگ چکین اوسکے بعد سے سیرابی مین غفلت نہین کرنی چاہیے پھول دینے کی حالت مین درختون کو سیراب نہین کرتے ہین بیوقت کی سیرابی سے پھولون کے جھڑ جانیکا خوف رہتا ہے۔

گولے کے درخت بہ سبیل التزام چھانٹے جانیکے محتاج شفتالو و بیر وغیرہ کیطرح نہین ہوتے ہین یورپ کے

[1] یہہ ایک بندر افریقہ کے جنوبی مشرقی ساحل پر ہے اور سرکار انگلشیہ اسکی مالک ہے۔

ملکون مین صالانہ التزام کے ساتھ نہین چھانٹے جاتے ہین اور ہندوستان مین بھی انکا چھانٹنا ضروری متصور نہین ہے لیکن چونکہ کوسلے ناررنگی کے درخت بھی چھانٹے جانے سے نئی شاخین جلد بکثرت پیدا کرتے ہین اسواسطے کبھی کبھی انکا چھانٹا جانا انکی حق مین مضر نہین ہوتا بہر حال اگر کبھی ان درختون کی شاخین چھانٹی جاوین تو اس امر کا لحاظ ضروری ہے کہ وہ شاخین جو ایک سال کی ہین اون پر چھری نہ چلے کسواسطے کہ یہی ایک سال کی شاخین پھول لاکر بارور ہوتی ہین

ماہتابی

اس میوہ کا درخت کولے کے درخت سے بڑا ہوتا ہے اسکا پتا بھی کولے کے پتے سے زیادہ عریض اور پھل بھی کولے کے پھلون سے زیادہ کلان ہوتا ہے - اس میوہ کی بھی چند قسمین ہین جیسا کہ نقشہ ذیل مین درج کی جاتی ہین -

نمبر شمار	نام قسم	کیفیت
۱	ماہتابی بیضاوی شکل سرخ مغز	یہہ سب قسمین مختلف مقامون مین مختلف مقدار کی دیکھی جاتی ہین
۲	ماہتابی بیضاوی شکل زرد مغز	ظاہرا پرورش معقول کو انکی مقدار اور خوش ذائقگی مین
۳	ماہتابی بیضاوی شکل سفید مغز	بہت کچھ دخل ہے بعض باغون مین ایسی بڑی بڑے پھل
۴	ماہتابی چپکیا سرخ مغز	نظر آتے ہین کہ دیکھکر تعجب گزرتا ہے بعض مقام کے پھل
۵	ماہتابی چپکیا زرد مغز	شوخ شیرین اور بعض کی ہلکی شیرینی بلکہ ترشی بھی
۶	ماہتابی چپکیا سفید مغز	ذائقہ مین ورآتی ہین شادابی اور پژمردگی کی
۷	ماہتابی چینی سرخ مغز	بھی یہی کیفیت دیکھی جاتی ہے -
۸	ماہتابی چینی سفید مغز	

اس میوہ کا اصل وطن چین یا اطراف چین ہے ہندوستان مین بہ استثنائے صوبہ بنگالہ ماہتابی کا

درخت بکثرت نہین پایا جاتا ہے سرکاری باغہاے لکھنؤ و سہارنپور و لاہور مین اس میوہ کے درخت
اب موجود مین اور ظاہرا شاداب بھی ہین مگر بنگالہ کی آب و ہوا کو اسکے ساتھہ زیادہ مناسبت ہے
کلکتہ مین اسکے درخت بہت ہین مگر چھنورا اور ہوگلی مین یہہ میوہ نہایت شاداب اور خوش مزہ پیدا
ہوتا ہے بہ تجربہ مولف پٹنہ اور اطراف پٹنہ کی زمین بھی اسکے موافق ہے اور اگر سلیقہ کے ساتھہ اس
درخت کی پرورش ہو تو عمدہ پھل پیدا ہو سکتا ہے مگر اس دیار کے لوگون کی ناواقفیت اور ناتوجہی
اس میوہ کی ترقی کی مانع ہوتی ہے ۔

یہہ درخت آخر فروری مین پھول لاتا ہے اور اکتوبر یا نومبر تک اسکا پھل پختہ ہوجاتا ہے جسقدر دیر کرکے
اسکا پھل توڑا جاتا ہے اوسیقدر زیادہ خوش مزہ بھی ہوتا ہے ۔ قبل از وقت جیسے سب میوے نامراد
ہوتے ہین ویسا ہی یہہ میوہ بھی ہوتا ہے مگر ناواقف اشخاص قبل از وقت توڑکر اسکی بدمزگی کے شاکی ہوتے
ہین ۔ تقویت و تغذیہ درخت کی نظر سے اسکی جڑین ماہ جنوری مین کھول دیجائین اور کھاد نسخہ جو بیچ
آم اور گولے کے بیان مین ذکر یا چکا ہین ماہتابی کے واسطے بھی مفید ہوتی ہین ۔ نمک کو پانی مین ملاکر
اسکی جڑون مین دینا اسکے پھل کو نہایت شاداب شیرین اور کثیر العرق بناتا ہے سڑی ہوئی مچھلی کی کھاد بھی
اسکے واسطے بہت نافع ہے بلکہ یہہ کھاد جمیع اشجار کے لئے مفید ہے اسکی وجہ یہہ ہے کہ مچھلی مین
فاسفورس (Phosphorus) کثرت سی ہوتا ہے اور فاسفورس اشجار کے لئے
ضروریات سے ہے ۔

ماہتابی کا درخت باغ کے لئے بڑی زینت ہوتا ہے اسکے سایہ دار گہرے سبز رنگ کے پتے اور بڑے
بڑے خوش رنگ پھل بیحد خوشنما معلوم ہوتے ہین واقعی یہہ ہے کہ باغ درخت ماہتابی کے
بغیر بدنما معلوم ہوتا ہے اغراض محاصل کی نظر سے بھی یہہ میوہ قابل توجہ ہے ۔

ماہتابی کا درخت یا تخمی ہوتا ہے یا لنٹے یا پیوند کے ذریعہ سے تیار کیا جاتا ہے تخمی با لنٹے یا پیوند کے
برابر عمدہ نہین ہوتا ہے بیشتر اسکا درخت لنٹے سے تیار کیا جاتا ہے مگر عمدگی ثمر کے اعتبار سے لنٹے
اور پیوند مین بدانست مولف کوئی فرق نہین ہوتا ہے جب پیوند سے تیار کیا جاتا ہے تو کرنے

لیمون کا بہبود درکار ہوتا ہے۔ ماہتابی کا درخت تین سال مین کسیقدر بارور ہو سکتا ہے مگر پانچ برس مین
حسب مراد پہل دیتا ہے۔

Lime, Lemon, Citran

لیمون

شکل و مقدار و ذائقہ کے اعتبار لیمون کی چند قسمین ہین لفظ لیمون تمام اقسام پر دلالت کرتا ہے
نقشۂ ذیل لحاظ طلب ہے۔

نمبر	نام قسم	کیفیت
۱	کاغذی	اس قسم لیمون کا پہل مرغ کے انڈے کے برابر بعض مدور اور بعض قدری بیضاوی شکل ہوتا ہے پوست باریک اور پختہ ہونے پر زرد ہو جاتا ہے یہہ قسم مطبوع خاص و عام ہے اکثر اسکے درخت باغون مین لگائے جاتے ہین اسکی ترشی نہایت مرغوب اور بو خوشس آیند ہوتی ہے منجملہ اقسام کاغذی کے ایک قسم ہے جو دوازدہ ماہ پہول پہل دیتی ہے جسے بارہ مسیا کہتے ہین۔
۲	پانی	اس قسم کے لیمون کا پہل خرد اور مدور ہوتا ہے مگر کاغذی کی بو باس کو نہین پاتا ہے۔ سکنای پسند کو یہہ قسم بھی بہت مرغوب ہے۔
۳	گورا	اس لیمون کا پہل بیضاوی شکل اور مقدار مین چہوٹا ہوتا ہے

۴	چینی گورا		اسکا پہل گورے کے برابر بڑا ہوتا ہے اور معمولی گورے سے بہتر ہوتا ہے پوست باریک اور مزہ خوش آیند ہوتا ہے۔
۵	کمرانی		اس قسم کا پہل خوشنما زرد رنگ ناجیل کے پہل کے برابر ہوتا ہے۔
۶	نیپالی کاغذی		معمولی کاغذی سے بڑا ہوتا ہے مگر اسکی ترشی کاغذی کی ترشی کے برابر مفرح نہین ہوتی ہے۔
۷	چینی کاغذی		بہت خرد ہوتا ہے پوست باریک اور ترشی غالب رکہتا ہے مگر کاغذی کی ترشی کے برابر اسکی ترشی مطبوع نہین ہوتی ہے۔ بدانست مولف کوئی لیمون کاغذی کے برابر خوش ذایقہ نہین ہوتا ہے۔ کاغذی کی ترشی تمام اقسام لیمون کی ترشی سے نرالی ہوتی ہے۔
۸	ضمیری		کاغذی سے بڑا ہوتا ہے مگر اور ہر بات مین کاغذی سے کم ہوتا ہے۔
۹	نیپالی بے تخم		نیپالی کاغذی کے مانند ہوتا ہے مگر بعض بالکل بے تخم اور بعض کسیقدر تخم دار ہوتا ہے شاید اس قسم لیمون کا بے تخم ہونا ترکیبی ہے بے تخم بنانے کی ترکیب لیمو کے بیان مین مندرج ہوچکی ہے۔
۱۰	رنگپور		شاید یہہ لیمون ضلع رنگپور کا ہے اسکے پہل کی شکل مدور اور جلد نہایت چکنی ہوتی ہے۔
۱۱	نابا		اسکا پہل بڑا اور پوست گندہ متخلخل ہوتا ہے۔

نمبر	نام	کیفیت
۱۲	عربی	پہل بڑا اور پوست نہایت موٹا ہوتا ہے نمبر ۱ سے لیکر نمبر ۱۲ تک کا ذکر ڈاکٹر واٹ (ڈکشنری کا مصنف) نے اپنی تصنیف مین کیا ہے مولف کو ان اقسام کی نسبت علم ذاتی نہین ہے اور فرمنجر صاحب (Firminger) بہی ناواقف معلوم ہوتے ہین اقسام لیمون بالا از نمبر ۱ تا نمبر ۱۲ تخم اور داب دونون طور سے تیار ہوتے ہین مگر کاغذی یا چینا کاغذی اور جو عمدہ اقسام ہین اونکو انٹا یا چشمہ یا پیوند کے ذریعہ سے تیار کرنا بہتر ہوتا ہے۔ جتنی قسمین بالا مین مندرج ہوئین انکا پہول تو یا کم ہوتا ہے اور یہہ سب قسمین مختلف درجات اور انداز کی ترشی پیدا کرتی ہین
۱۳	لیمون شربتی دیسی	اس لیمون کا پہل ترشی سے کوئی سروکار نہین رکہتا ہی مگر شیرین بہی خوب نہین ہوتا ہے جہان اسکی پرورش خوب نہین ہوتی ہے وہان یہہ لیمون محض پہیکا پہل پیدا کرتا ہے اسکا پہل گولے کے برابر ہوتا ہے
۱۴	چینا شربتی	مثل قسم مذکورہ بالا کے ہوتا ہے مگر پوست باریک اور قسم بالا کے اعتبار سے عرق کسیقدر شیرین رکہتا ہے ہر چند یہہ دونون قسمین گولے کی برابری نہین کر سکتی ہین لیکن تو بہی قابل توجہ ہین - ارباب شوق ان دونون قسمون سے اپنے باغون کو خالی نرکہین یہہ دونون قسمین داب اور انٹے سے تیار ہوتی ہین انکا تخمی درخت اچہا نہین ہوتا ہے

۱۵	شربتی بیضاوی شکل		دیسی کیطرح ہوتا ہے مگر اسکا پوست بہت گندہ ہوتا ہے چنداں قابل توجہ نہیں ہے ۔
۱۶	کرنا لیمون		اسکی چند قسمین ہین اور سبکے پہل بزرگ مقدار کے ہوتے ہین منجملہ اقسام کرنا کے ایک قسم ہے جو برٹن صاحب (Burtam) کے نام سے موسوم ہے اس قسم کے کرنے کا پہل اور قسموں کے کرنے کے پہلون سے اسطور سے ممیز ہوتا ہے کہ اس قسم کے پہل کا آخر حصہ شکاری طیور کے منقار کیطرح ٹیڑہا ہوتا ہے ۔ کرنے کا درخت تخم یا دابے کے ذریعہ سے تیار کیا جاتا ہے تمامی اقسام کرنا کا پہول بہت بویا ہوتا ہے ۔
۱۷	گلگل		یہہ لیمون کوہی ہے اسکا وطن کوہ ہمالہ ہے اور اسکا پہل بہت بڑا ہوتا ہے ۔ ہندوستان کے میدانی حصون مین بھی دیکھا جاتا ہے اقسام گلگل سے ایک قسم ایسی بھی ہوتی ہے کہ جسکا پہل انگشت دار ہوتا ہے لیکن انگلیان مفلوج کی سی چنگڑی ہوئی ہوتی ہین ۔ دابے اور چشمہ سے بھی اسکا درخت تیار ہوتا ہے ۔ ماہتابی کا بیجو اسکے چشمہ کے واسطے درکار ہوتا ہے ۔
۱۸	لیمون سنگترا شی		اس لیمون کا پہل اوسط درجے کا ہوتا ہے مگر اس لیمون کے پہل مین قوت محللہ بہت ہوتی ہے

اسکے پہل سے طحال کی دوا تیار کیجاتی ہے جسمین آہن کے گداختہ کرنیکی قوت حاصل ہوجاتی ہے -

اس لیمون کو باغون مین ضرور نصب کرنا چاہیے -

اسکے درخت بودہ گیا اور بانکی پور شہر پٹنہ مین موجود ہین مگر قلیل الوجود ہین -

واضح ہو کہ بودہ گیا ایک مقام جوار گیا مین ہے جہان بودہ کا بڑا معبد واقع ہے اور جسکی مرمت سرکار بہادر کے اہتمام سے حال مین ہوئی ہے -

جو نرکیمین کولا اور ماہتابی کی پرورش اور بالیدگی کے لئے درکار ہین اقسام لیمون کے لیے بھی ضرور ہین اغراض محاصل کے لیے - لیمون کی کاشت بہت نفع خیز متصور ہے خاص کر کاغذی لیمون کی جسکی ضرورت انسان کو بہت رہتی ہے -

Custard apple.
شریفا

اس درخت کی وطن کی نسبت محققین یورپ مختلف الرائے ہین ڈاکٹر وایٹ (Dr. White) کی تحقیق مین یہہ درخت امریکہ وطن ہے سینٹ ہیلیر (Saint Hilaire) اسکو ایشیائی قرار دیتے ہین ڈاکٹر انڈرسن (Dr. Anderson) اس درخت کو ایشیا اور امریکہ دونون کیطرف یکسان منسوب کرتے ہین - جو رائے صحیح ہو مگر اسمین جاے کلام نہین کہ یہہ درخت ہندوستان مین زمانہ دراز سے ہے - ہنود اسے سیتا پہل کہتے ہین معلوم ہوتا ہے کہ مہارانی سیتا زوجہ مہاراج رام چندر کو یہہ میوہ بہت مطبوع تہا - واقعی یہہ میوہ ایسا ہی لذیذ ہے کہ اسکی پسندیدگی ایک ایسی شہر آفاق مہارانی کے محتاج خصوصیت نہین ہے ہر کہ و مہ کو یہہ میوہ مطبوع ہے - اسکی شیرینی و خنکی و نرمی و نزاکت بلا گفتگو قابل تعریف ہے - اس درخت کا پہل تین باد اور کبہی سبز رنگ و زنی ہوتا ہے مگر

جہان کی سرزمین اس پہل کے موافق نہین ہوتی ہے وہان اسکا پہل بہت چہوٹا بدمزہ اور بے لطف پیدا ہوتا ہے۔ تمام بنگالہ مین اسکے درخت کثرت سے دیکہے جاتے ہین اور کم وبیش اچہے ہوتے ہین صوبہ بہار مین بہی اسکی کمی نہین ہے اور ہرچند صوبہ بہار مین بمقابلہ بنگالہ کے یہہ میوہ علی العموم اچہا نہین پیدا ہوتا ہے تاہم بعض مقام کوہی مین اسکی پیداوار بکثرت اور قابل تعریف ہوتی ہے شیخپورہ کی پہاڑی جو ضلع مونگیر مین واقع ہے شریفے کے درختون سے بہری ہوئی ہے اور اس پہاڑی پر اسکے بہت اچہے پہل پیدا ہوتے ہین۔ میدانی حصون مین بہی بعض مقام مین اچہے پہل پیدا ہوتے ہین۔ لیکن چونکہ شریفہ کا درخت کوہ پسند ہے۔ میدانی کیوال زمین مین اسکا درخت بالیدہ نہین ہوتا ہے۔ چنانچہ مولف کو اسکا تجربہ کافی حاصل ہے جس کیوال زمین مین آم امرود انار وغیرہ بکثرت نصب ہوکر خوب بالیدہ ہوئے وہان مولف نے شریفے کے قریب قریب ایکسو درخت بہی لگائے تہے انمین سے ایک درخت بہی باوجود پرورش معقول کے بالیدہ نہوسکا اور پٹنہ کی اراضی مین جسمین سفال کے ٹکڑے ملے رہتے ہین شریفے کا درخت خوب بالیدہ ہوتا ہے اور خدمت کرنے سے حسب مراد پہل بہی لاتا ہے چنانچہ جتنے درخت مولف نے ایسی اراضی مین نصب کئے سب بالیدہ ہوگئے اور اب حسب مراد باور ہوتے ہین۔

شریفے کے بعض پہل قریب قریب مدور اور زیادہ بیضاوی مخروطی نما ہوتی ہین۔ پوست پختگی مین نہایت نازک ہوتا ہے مسطح ہونیکی عوض تمام پوست پر کثرت سے بالیدگیان ہوتی ہین جنہین صوبہ بہار مین کوڑیان کہتے ہین۔ بلاشبہہ ان بالیدگیون کو کوڑیون سے مشابہت ہے جب پختگی کا وقت آتا ہے تو کچہہ پہلے سے ان کوڑیون مین عظمت پیدا ہوتی ہے اور بالیدگیون کے درمیان کی جلدین سبزی سے سفیدی کے ساتہہ مبدل ہونا شروع ہوتی ہین۔ جب کوڑیان خوب بالیدہ اور درمیان کی جلدین سفید ہوجائین تب پہلون کو توڑ لینا چاہیے کسواسطے کہ درخت مین جب یہہ میوہ پختہ ہوتا ہے تو اسے طیور جلد نقصان کر ڈالتے ہین یا خود زمین پر گرکر پاش پاش ہوکر ضائع ہوجاتا ہے۔

نصف ماہ مئی کے قریب شریفے کے درختون مین پہول آتا ہے اور اگست کے بعد سے پہل پکنا شروع

ہوتا ہے اور نصف جاڑے تک پہل دیتا چلا جاتا ہے۔ بعض درخت ماہ مارچ مین بہی پہول لاتے ہین
اور بطور بارہ ماسی کے پہل دیتے ہین لیکن غیر فصلی پہل چندان مطبوع نہین ہوتا ہے۔
لفٹنٹ پاگسن صاحب (Pogson پاگسن) لکھتے ہین کہ ماہ اکتوبر مین شریفے کے درخت کو
چہانٹنا چاہیے اور چہانٹنے کیواسطے فرمنجر (Firminger) صاحب بہی ہدایت کرتے ہین
کچہہ شک نہین کہ انداز سے چہانٹنا شریفہ کو مفید ہوسکتا ہے مگر اس بات کا لحاظ درکار ہے
کہ اگر درخت حالت ثمر مین ہے تو چہانٹنے سے احتیاط کرنا چاہیے۔ مولف کی دانست مین اس
درخت کو پہل لینے کے بعد چہانٹنا مناسب ہے اور چہانٹکر کہاد وہی دینی چاہیے جو کولا کے بیان مین
لکہی جا چکی ہے ہرچند یہہ درخت اقسام خودرَو درختان سے ہے تاہم پرورش کا اثر اس پر بیکار
نہین جاتا ہے میدانی مقامون مین بلاشبہہ یہہ درخت پرورش کا محتاج ہوجاتا ہے اور اگر
کہاد وغیرہ کا سامان نہو سکے تو موقع سے گوڑنی اور پانی کا التزام اسکے واسطے واجبات سے ہے
کوہی مقامون مین حالت خودروئی مین شریفے کا درخت ایسا بالیدہ ہوتا ہے کہ میدانی مقامونمیں
جانفشانی کے بعد بہی نہین ہوتا ہے چنانچہ اطراف دکہن و کالیوروتپا مین یہہ میوہ ایسا عمدہ ہوتا ہے
کہ تمامی ہندوستان مین کہین نہین ہوتا ہے۔

ملک پنجاب مین شریفے کا درخت دیکہا نہین جاتا ہے ظاہرا اس درخت کے وہان نہین ہونے کا
کوئی سبب معقول نہین معلوم ہوتا ہے لازم ہے کہ اہل پنجاب اپنے ملک مین اس درخت کا تجربہ کرین
شریفے کا درخت تخم سے تیار ہوتا ہے داب چشمہ وغیرہ اس درخت کے اجراے نسل کے لئے
درکار نہین ہین تین ۳ سال مین اسکا درخت تیار ہوجاتا ہے گوبر بوسیدہ اسکی جڑون مین دینا بہت
نفع بخش ہوتا ہے۔

Bullock's Heart.

رام پہل

یہہ درخت ایشیا اور امریکہ دونون مین پایا جاتا ہے ہندوستان مین خاص کر بنگالہ اور

بہار مین کثرت سے ہوتا ہے اس درخت کو شریفے کے درخت سے مشابہت ہے رام پہل رچند شریفے کیطرح کوڑی دار نہین ہوتا ہے تاہم اسکا پہل مزے مین قریب قریب شریفے کے پہل کے پہونچتا ہے البتہ جو شیرینی اور خوشذائقگی شریفے مین ہوتی ہے رام پہل مین نہین ہوتی دونون کے برگ کی ساخت بھی علحدہ علحدہ ہے اور دونون درختون کے قد مین بھی فرق دیکھا جاتا ہے رام پہل کا درخت شریفے کے درخت سے زیادہ قدآور ہوتا ہے اور دونون کی پختگی اثمار کا موسم بھی جدا جدا ہے رام پہل عین ایام گرما مین پختہ ہوتا ہے اسوقت مین شریفے کے درخت مین پہل کا نشان بھی نہین پایا جاتا ہے چونکہ رام پہل شیرین ہونیکے علاوہ نہایت خنک میوہ ہے ایام گرما مین اسکا میسر آنا بہت ہی غنیمت امر متصور ہے اسکی پرورش کی ترکیب وہی ہے جو شریفے کے واسطے مندرج ہو چکی ہے -

یہہ درخت شریفے کیطرح تخم سے تیار ہوتا ہے شریفہ کے طور پر اسے صلاحیت بھی چشمہ داب قلم انشا وغیرہ کے ذریعہ سے تیار کئے جانیکی حاصل نہین ہے -

Sour Sop.

ولایتی نونا

یہہ درخت بھی شریفا اور رام پہل سے ساخت مزاج ثمر مین مشابہت رکھتا ہے ولایتی نونی کا وطن امریکہ ہے مگر گوہٹی مین جو ملک آسام مین واقع ہے اس درخت کی کثرت دیکھی جاتی ہے ہندوستان مین اسکا درخت نہین پایا جاتا ہے اکثر سکنای ہند اس درخت سے خبر نہین رکھتے ہین اسکا قد چھوٹا اور پتا سبز رنگ ہوتا ہے اور بو پتے مین تند و تیز ہوتی ہے -

یہہ درخت ثمر کلان مقدار پیدا کرتا ہے اسکے پہل کا مزہ شیرین ترشی آمیز ہوتا ہے بعض اشخاص اسکے پہل کو پسند نہین کرتے ہین مگر جو اسکو اکثر ذائقہ کرتے ہین کسیوجہ سے اسکی بدذائقگی کی شاکی نہین ہوتے شاید بسبیل عادت اسکے ذائقہ کے خوگر ہوجاتے ہین اسکی پختگی کا زمانہ

جولائی و اگست ہے ۔ ولایتی نونا کا درخت تخمی ہوتا ہے ہر چند بنگالہ مین اسکا درخت دیکھا نہین جاتا مگر
بقیاس مولف بنگالہ اور بہار کے مرطوب حصو مین یہہ درخت بالیدہ اور بار ور ہو سکتا ہے ۔
ارباب شوق اگر اس درخت کو بہ تجربہ نصب کرین تو بیجا ہوگا ۔

Cheri moyer.

چیری مایر

یہہ درخت شریفا اور رام پھل کے اقسام سے ہے بلکہ اسکا پھل ان دونون کے پھلون کا مجموعہ تصور ہے
اس درخت کا وطن پیرو (Peru) ہے مسٹر گاس (Markham) کی
بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ جزیرہ جمیکا (Jamaica) کے بعض کوہی حصون مین یہہ
درخت حسب مراد بار ور ہوتا ہے اسکے درخت عرصہ دراز سے سرکاری بوٹانیکل باغ کلکتہ مین بھی
موجود ہین مگر اب تک بار ور نہین ہوئے ڈاکٹر جمیسن (Dr Jameson) کے رپورٹ مین بھی
یہہ امر مندرج ہے کہ سہارنپور کے باغون مین بھی چیری مایر کے درخت لگائے گئے تھے مگر وہان
بھی کبھی بار ور نہو سکے ان تحقیقات سے یہہ بات ثابت ہوتی ہے کہ آب و ہوای ہندوستان
اس درخت کے موافق نہین ہے جیسکے باعث محققین کی کوششین بیکار جاتی گئی ہین لیکن یہہ ممکن ہے
کہ بعض کوہی مقامات ہمالہ و نیلگری مین چیری مایر کے درخت حسب مراد بار ور ہون چنانچہ فرمنگر صاحب
(Rev Firminger) لکھتے ہین کہ مسٹر مارکم (Mr Markham) کے لائے ہوئے
تخمون سے اون کوہی مقامون مین فی الحال چیری مایر کے چھوٹے درخت تیار کیے گئے ہین بہ اسباب
ظاہر اگر ان مقامون مین چیری مایر کے درخت بار ور ہو سکے تو آیندہ اسکی بار وری کی امید ساقط
متصور ہے ۔ نہایت مقام افسوس ہے کہ آب و ہوا ہندوستان اس درخت کی بار وری کے
مخالف ہے اس درخت کا پھل عمدگی و لطافت مین بے نظیر سمجھا جاتا ہے مسٹر مارکم (Markham)

ط پیرو اعظم امریکہ کا ایک ملک ہے ۔